

۱- اعداد

1. Numbers

چندی chand, چند digari, دیگری digar, دیگر yaki, یکی yak, يك besyar, بسیار kheili, خیلی chandi. How to express time? How to express age?

Cardinal		Ordinal	
يك	yak, yek	يكم	yokom, yekom
دو	do	دوم	dovvam; دويم doyyam
سه	se	سوم	sevvom; سيم seyyom
چهار	chahar	چهارم	chaharom
پنج	panj	پنجم	panjom
شش	shesh	ششم	sheshom
هفت	haft	هفتم	haftom
هشت	hasht	هشتم	hashtom
نه	noh	نهم	nohom
ده	dah	دهم	dahom
يازده	yazdah	يازدهم	yazdahom
دوازده	davazdah	دوازدهم	davazdahom
سيزده	sizdah	سيزدهم	sizdahom
چهارده	chahardah	چهاردهم	chahardahom
پانزده	panzdah	پانزدهم	panzdahom
شانزده	shanzdah	شانزدهم	shanzdahom
هفده	hevdah	هفدهم	hevdahom
هيجده	hijdah	هيجدهم	hijdahom
نوزده	nuzdah	نوزدهم	nuzdahom
بيست	bist	بيستم	bistom
بيست و يك	bist o yak, yek	بيست و يكم	bist o yakom
بيست و دو	bist o do	بيست و دوم	bist v duvvam

Cardinal		Ordinal			
بیست و سه	bist o se	بیست و سوم	bist o suvvom	۲۳	23
بیست و چهار	bist o chahar	بیست و چهارم	bist o chaharaom	۲۴	24
بیست و پنج	bist o panj	بیست و پنجم	bist o panjom	۲۵	25
بیست و شش	bist o shesh	بیست و ششم	bist o sheshom	۲۶	26
بیست و هفت	bist o haft	بیست و هفتم	bist o haftom	۲۷	27
بیست و هشت	bist o hasht	بیست و هشتم	bist o hashtom	۲۸	28
بیست و نه	bist o noh	بیست و نهم	bist o nohom	۲۹	29
سی	si	سی ام	siom	۳۰	30
چهل	chehel	چهلّم	chehelom	۴۰	40
پنجاه	panjah	پنجاهم	panjahom	۵۰	50
شصت	shast	شصتم	shastom	۶۰	60
هفتاد	haftad	هفتادم	haftadom	۷۰	70
هشتاد	hashtad	هشتادم	hashtadom	۸۰	80
نود	navad	نودم	navadom	۹۰	90
صد	sad	صدم	sadom	۱۰۰	100
صد و يك	sad o yak	صد و يكم	sad o yakom	۱۰۱	101
صد و بیست و يك	sad o bist o yak	صد و بیست و يكم	sad o bist o yakom	۱۲۱	121
دویست	devist	دویستم	devistom	۲۰۰	200
سیصد	si sad	سیصدم	si sadom	۳۰۰	300
چهارصد	chahar sad	چهار صدم	chahar sadom	۴۰۰	400
پانصد	pan sad	پانصدم	pan sadom	۵۰۰	500
شش صد	shesh sad	شش صدم	shesh sadom	۶۰۰	600
هفت صد	haft sad	هفت صدم	haft sadom	۷۰۰	700
هشت صد	hasht sad	هشت صدم	hasht sadom	۸۰۰	800
نه صد	noh sad	نه صدم	noh sadom	۹۰۰	900
هزار	hazar	هزارم	hazarom	۱۰۰۰	1000

Cardinal		Ordinal			
ہزار و یک	hazar o yak	ہزار و یکم	hazar o yakom	۱۰۰۱	1001
ہزار و بیست	hazar o bist o yak	ہزار و بیست	hazar o bist o yakom	۱۰۲۱	1021
و یک		و یکم			
ہزار و صد و	hazar o sad o bist o yak	ہزار و صد و	hazar o sad o bist o yakom	۱۱۲۱	1121
بیست و یک		بیست و یکم			
دو ہزار	do hazar	دو ہزار	do hazarom	۲۰۰۰	2000
ملیون	million				1,000,000
صفر	sefr				0

۲۔ مفرد و جمع (Singular and Plural)

فارسی زبان میں 'مفرد' سے 'جمع' بنانے کا قاعدہ نہایت آسان ہے:

- (۱) 'اسم' کے آگے عام طور سے 'ان'، بڑھادینے سے جمع بن جاتی ہے۔ جیسے خواہر (بہن) سے خواہران، یار (دوست) سے یاران، طفل (بچہ) سے طفلان، شاگرد (شاگرد) سے شاگردان اور مرغ سے مرغان وغیرہ۔
- (۲) 'اسم' کے آگے (غیر ذی روح چیزوں کے لیے) 'ہا'، لگا دینے سے جمع بن جاتی ہے۔ جیسے: مداد (پنسل) سے مدادھا، ماہ (مہینہ) سے ماہا، میز (میز) سے میزھا اور سنگ سے سنگھا وغیرہ۔
- لیکن 'جدید فارسی' میں جانداروں کے لیے 'ہا' بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طرح 'ان' اور 'ہا' دونوں مستعمل ہیں۔ جیسے مرغھا، دوستھا، چشمھا، درختھا، زنھا وغیرہ اور مرغان، دوستان، چشمان، درختان، زنان وغیرہ۔
- (۳) اگر 'اسم' کا آخری حرف 'ا' یا 'و' ہو تو (تلفظ کی آسانی کے لیے) 'ان' کی بجائے 'یان' بڑھا دیتے ہیں جیسے: دانش جو - دانشجویان، آقا - آقایان، جنگجو - جنگجویان، دروغ گو - دروغگویان۔
- (۴) 'اسم' کے آخر میں 'ہ' آتی ہو تو 'ہ' کو نکال کر اس کی جگہ 'گان' لگا دیتے ہیں۔ جیسے: پرندہ سے پرندگان، ستارہ سے ستارگان، پس ماندہ سے پس ماندگان، رای دہندہ سے رای دہندگان اور باشندہ سے باشندگان وغیرہ۔
- (۵) جہاں 'اسم' کی تعداد بتائی جائے وہاں 'عد' کے ساتھ 'اسم' کو واحد ہی لکھتے ہیں۔ جیسے: پنج گوشہ، پنجگانہ، چہار درویش، ہفت رنگ، پنج انگشت، چہل حدیث، دو برادر، سہ پہلو، سہ بار، ہفت روزہ وغیرہ۔

جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد
سگان	سگ	پسران	پسر	زنان	زن
دانش مندان	دانش مند	مردان	مرد	دختران	دُختر
مردمان	مردم	درویشان	درویش	مادران	مادر

جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد
پلنگان	پلنگ	بزرگان	بزرگ	پدران	پدر
اعزاز یافتگان	اعزاز یافته	پیوستگان	پیوسته	کودکان	کودک
سیارگان	سیاره	بافندگان	بافنده	پیران	پیر
تابیدگان	تابیده	بچگان	بچه	مریدان	مُرید
تشنگان	تشنه	پروردگان	پرورده	ماشین ها	ماشین
زلزله زدگان	زلزله زده	خواجگان	خواجه	توپ ها	توپ
دیدگان	دیده	فرشتگان	فرشته	روزها	روز
مصیبت زدگان	مصیبت زده	گُشتگان	گُشته	اسم ها	اسم
سیلاب زدگان	سیلاب زده			چیز ها	چیز

2. Singular and Plural

In Persian language, the rule of making plural is very simple.

- (1) Generally 'ان' is added after the noun to make it plural. Eg. خواهران from خواهر , مرغ from مرغان , شاگرد from شاگردان , طفل from طفلان , یار from یاران
- (2) 'ها' is added to the (non-living) noun to make plural such as مدادها from مداد (pencil), ماه ها from ماه (month), میزها from میز (table) and سنگ ها from سنگ . But in modern Persian, 'ان' and 'ها' are used for living nouns. Eg. مرغ ها , دوست ها , زنان , درختان , چشمان , دوستان , مرغان etc. and زن ها , درخت ها , چشم ها
- (3) If the noun ends with 'ا' or 'و' then the plural is made by adding 'یان' instead of 'ان'; such as: جنگجویان , آقا from آقایان , دانا from دانایان , دانش جو from دانش جویان , جنگجو from جنگجویان , دروغ گو from دروغ گویان , جنگجو from جنگجویان
- (4) If the noun ends with the letter 'ه', then the plural is made by replacing the last letter 'ه' by 'گان', such as پرنده گان from پرنده , ستاره گان from ستاره , پسماندگان from پسماند . باشندگان from باشند , رای دهنده گان from رای دهنده , پسماندگان from پسماند
- (5) When the number of noun is shown, then the noun is written in singular with the number showing it. Eg. پنج گوشه: هفت رنگ , چهار درویش , پنجگانه , پنج گوشه: هفت روز , سه بار , سه پهلوی , دو برادر , چهل حدیث , پنج انگشت

Singular	Plural	Singular	Plural	Singular	Plural
زن	زنان	پسر	پسران	سگ	سگان
دُختر	دختران	مرد	مردان	دانش مند	دانش مندان
مادر	مادران	درویش	درویشان	مردم	مردمان
پدر	پدران	بزرگ	بزرگان	پَلنگ	پَلنگان
کودک	کودکان	پیوستہ	پیوستگان	اعزاز یافتہ	اعزاز یافتگان
پیر	پیران	بافندہ	بافندگان	سیّارہ	سیّارگان
مُريد	مريدان	بچّہ	بچگان	تابیدہ	تابیدگان
ماشین	ماشین ہا	پروردہ	پروردگان	تشنہ	تشنگان
توپ	توپ ہا	خواجہ	خواجگان	زلزلہ زدہ	زلزلہ زدگان
روز	روزہا	فرشتہ	فرشتگان	دیدہ	دیدگان
اِسْم	اِسْم ہا	گُشتہ	گُشتگان	مصیبت زدہ	مصیبت زدگان
چیز	چیز ہا			سیلاب زدہ	سیلاب زدگان

پرسش / Exercise

Write singulars.

۱۔ واحد لکھیے۔

دانش آموزان ، مورچگان ، گوسفندان ، پزشکان ، عروسک ہا۔

Write plurals.

۲۔ جمع بنائیے۔

آموزگار ، باد ، آسب ، بزرگ ، خواجہ

۳۔ مُرکبِ توصیفی (Adjectival Construction)

صفت ، موصوف (اسم) ، اضافت توصیفی

صفت: صفت وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کی اچھائی، برائی یا کوئی خصوصیت بیان کرتا ہے۔ مثلاً شیرین (میٹھا)، بزرگ (بڑا)، سیاہ (کالا) وغیرہ۔

موصوف: جس اسم کی اچھائی، برائی یا کوئی اور خصوصیت بیان کی جاتی ہے، اسے 'موصوف' کہتے ہیں۔ مثلاً سیبِ شیرین (میٹھا سیب)، میہنِ بزرگ (بڑا ملک)، سگِ سیاہ (کالا کتا) وغیرہ۔

درج بالا مثالوں میں ہر پہلا لفظ 'اسم (موصوف)' ہے اور دوسرا 'صفت'۔ 'شیرین' سیب کی صفت بیان کر رہا ہے اور 'بزرگ' میہن کی اور 'سیاہ' سگ کی۔ اس لیے 'سیب'، 'میہن' اور 'سگ' موصوف ہیں۔ موصوف اور صفت سے جو مرکب بنتا ہے اسے 'مرکبِ توصیفی' کہتے ہیں۔

3. Adjectival Construction

صفت (Adjective): An adjective is a word which describes the quality of noun.

موصوف (Noun Qualified) : It is the noun which is qualified by the adjective. Such as سیبِ شیرین. In this example, سیب is the noun and شیرین is the adjective. Hence سیب is موصوف. Other examples are: گُل ، سگِ سیاہ ، کشورِ بزرگ etc. In these examples, کشور and سگ are nouns and بزرگ and سیاہ are adjectives. Hence the phrase made by joining noun and adjective is called Adjectival Construction (مرکبِ توصیفی).

پرسش / Exercise

Add adjectives to the following words.

۱۔ ذیل کے الفاظ کے ساتھ صفت لگائیے۔

لباس ، اسپ ، میوہ ، پسر ، کتاب

Translate into Persian.

۲۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

گرم ہوا ، اونچا درخت ، پرانا جوتا ، کڑوا پھل

Translate the following in Urdu or English.

۳۔ اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

درِ کھنہ ، وطنِ عزیز ، مردِ دانا ، صدای بلند

۴۔ مرکبِ اضافی (Possessive Construction)

مضاف ، مضاف الیہ ، اضافتِ نسبتی

’مرکبِ اضافی‘ میں تین حصے ہوتے ہیں: مضاف، مضاف الیہ اور اضافتِ نسبتی۔ ’مضاف‘ اور ’مضاف الیہ‘ کا ایک دوسرے سے تعلق ہوتا ہے اور انھیں ’اضافتِ نسبتی‘ سے جوڑا جاتا ہے۔

مضاف : وہ اسم جسے کسی دوسرے اسم سے نسبت دیں ’مضاف‘ کہلاتا ہے۔

مضاف الیہ : وہ اسم جس کی طرف کسی اسم کو نسبت دیں ’مضاف الیہ‘ کہلاتا ہے۔ مثلاً خوشۂ انگور ، کتابِ شہلا۔

درج بالا مثالوں میں ’خوشہ‘ اور ’کتاب‘ مضاف ہیں جبکہ ’انگور‘ اور ’شہلا‘ مضاف الیہ۔ قاعدہ ہے کہ مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں۔ اضافتِ نسبتی (زیر، ہمزہ) کا استعمال اسی طرح ہوگا جس طرح صفت اور موصوف کے ساتھ کیا جاتا ہے۔
مثالیں :

صندلیِ پزیشک
ماہیِ دریا
آب و ہوا ی افریقہ
سزای موت
دوای مریض

کلاہِ برادر
مارِ آستین
نانِ گندم
بیاضِ سلیم
آبِ کوثر / زم زم

خانۂ پرویز
پنجرۂ من
نامۂ پدر
کتاب خانۂ دبستان
گرۂ لیلیٰ

4. Possessive Construction

There are three parts in اضافتِ نسبتی and مضاف الیہ , مضاف : مرکبِ اضافی .
اضافتِ نسبتی are joined by مضاف and مضاف الیہ .

مضاف : It is a noun which is shown in possession of another noun.

مضاف الیہ : It is that noun which possesses another noun,
such as کتابِ شہلا , خوشہٴ انگور

مضاف الیہ are شہلا and انگور whereas مضاف are کتاب and خوشہ .

The rule is that مضاف comes first and مضاف الیہ comes later.

اضافتِ نسبتی or ہمزہ زیر : are used in the same way as is used in adjective and noun.

Examples:

صندلی پر شک
ماہی دریا
آب و ہواۓ افریقہ
سزای موت
دواۓ مریض

کلاہ برادر
مارِ آستین
نانِ گندم
بیاضِ سلیم
آبِ کوثر / زم زم

خانہٴ پرویز
پنجرہٴ من
نامہٴ پدر
کتاب خانہٴ دبستان
گرہٴ لیلیٰ

پرسش / Exercise

۱۔ ذیل کے الفاظ کے ساتھ 'مضاف' یا 'مضاف الیہ' کا اضافہ کیجیے۔

Add مضاف or مضاف الیہ to the following words.

پیراہن ، خانہ ، درخت ، چشم ، پا

Translate into Persian.

۲۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

جو کا دانہ ، باغ کا دروازہ ، کشمیر کا سیب ، شیخ سعدی کا وطن ، سر کا درد

Translate the following in Urdu or English.

۳۔ اردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

سگ کوچہ ، بچہٴ راہل ، مدادِ دانش جو ، آرزویِ دل ، باغِ آفریدی

۵۔ اشارہ و مشارِ الیہ (Demonstrative Pronouns)

اشارہ: 'آن' اور 'این' حروف اشارہ ہیں۔ قریب کی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے 'این' اور دور کی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے 'آن' کا استعمال کیا جاتا ہے۔

حروف اشارہ	ترجمہ	جمع
این	یہ	اینان (یا) اینہا
آن	وہ	آنان (یا) آنہا

مشارِ الیہ: جس اسم کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے اسے 'مشارِ الیہ' کہتے ہیں۔

5. Demonstrative Pronouns

این (this) and آن (that) are the demonstrative pronouns. آن is used for farther things and این is used for nearby things. Their plurals are آنہا (those) and اینہا (these). These words demonstrate the nouns which follow these words.

Examples/مثالیں	Translation / ترجمہ
این کتاب است۔	یہ کتاب ہے۔
این میز است۔	یہ میز ہے۔
این صندلی است۔	یہ کرسی ہے۔
آن ماشین است۔	وہ کار ہے۔
آن گاو است۔	وہ گائے ہے۔
آن پُلیس است۔	وہ پولس ہے۔

۶۔ مصادر (Infinitives)

مصادر مصدر کی جمع ہے۔ فارسی میں مصدر کے آخر میں 'دن' یا 'تن' آتا ہے۔ اردو میں فعل کے آخر میں 'نا' اور انگریزی میں verb کے شروع میں 'to' آتا ہے۔ انھیں علامت مصدر کہتے ہیں۔ مثلاً آمدن یعنی آنا، نشستن یعنی بیٹھنا۔ ہر مصدر کے آخر میں 'ن' آتا ہے۔ اگر مصدر سے 'ن' نکال دیں تو مادہ ماضی (ماضی مطلق صیغہ واحد غائب) بن جاتا ہے۔ جیسے آمدن سے آمد (وہ آیا) اور نشستن سے نشست (وہ بیٹھا) وغیرہ۔ ذیل میں مادہ ماضی اور مادہ مضارع دیے جا رہے ہیں۔

مصدر (Infinitive)	اردو معنی	Meaning in English	مادہ ماضی (Past stem)	مادہ مضارع (امر) (Present stem)
آمدن	آنا	To come	آمد	آ / آی
رفتن	جانا	To go	رفت	رو
نوشتن	لکھنا	To write	نوشت	نویس
خواندن	پڑھنا	To read	خواند	خوان
خوردن	کھانا	To eat	خورد	خور
نوشیدن	پینا	To drink	نوشید	نوش
خندیدن	ہنسنّا	To laugh	خندید	خند
گریستن	رونا	To weep	گریست	گری
آوردن	لانا	To bring	آورد	آور / آر
بُردن	لے جانا	To carry, to take away	بُرد	بَر
خریدن	خریدنا	To buy	خرید	خَر
فروختن	بیچنا	To sell	فروخت	فروش
زیستن	جینا، زندہ رہنا	To live	زیست	زی
مُردن	مرنا	To die	مُرد	میر
ایستادن	کھڑا ہونا	To stand	ایستاد	ایست
نشستن	بیٹھنا	To sit	نشست	نشین
دیدن	دیکھنا، ملنا	To see, to meet	دید	بین
پُرسیدن	پوچھنا	To ask	پُرسید	پُرس
گفتن	کہنا	To say, to tell	گفت	گو / گوی
ساختن	بنانا	To make, to build	ساخت	ساز
خوابیدن	سونا	To sleep	خوابید	خواب
بَرخاستن	اُٹھنا	To rise	بَرخاست	بَرخیز

مادہ مضارع (امر)	مادہ ماضی	Meaning in English	اُردو معنی	مصدر
(Present stem)	(Past stem)			(Infinitive)
زن	زد	To strike, to beat	مارنا	زدن
گُش	گُشت	To kill	(جان سے) مارنا	گُشتن
کُن	کرد	To do	کرنا، انجام دینا	کردن
کَن	گند	To dig, to root out	کھودنا، اکھیڑنا	گندن
گُش	کشید	To draw	کھینچنا	کشیدن
شناس	شناخت	To recognise, to know	پہچاننا، جاننا	شناختن
آرای	آراست	To decorate	سجانا	آراستن
بُر	بُرید	To cut	کاٹنا	بُریدن
پَر	پَرید	To fly	اُڑنا	پَریدن
بار	بارید	To rain	بارش ہونا	باریدن
چین	چید	To pick up, to arrange	چننا، ترتیب دینا	چیدن
پوش	پوشید	To wear	پہننا	پوشیدن
دہ	داد	To give	دینا	دادن
جہہ	جست	To climb, to jump	اُچھلنا، کودنا، چھلانگ لگانا	جستن
جُو	جُست	To search, to find	ڈھونڈنا	جُستن
ترس	ترسید	To fear	ڈرنا	ترسیدن
دار	داشت	To have	رکھنا	داشتن
بردار	برداشت	To lift, to take	اُٹھانا، لینا	برداشتن
آموز	آموخت	To learn, to teach	سیکھنا، سکھانا	آموختن
روی	روئید	To grow	اُگنا	روئیدن
کار	کاشت	To grow, to sow	اُگانا، بونا	کاشتن
فرست	فرستاد	To send	بھیجنا	فرستادن
نمای	نمود	To show	دکھلانا	نمودن
دَو	دَوید	To run	دوڑنا	دَویدن
رِسان	رِسانید	To reach	پہنچانا	رِسانیدن
رس	رسید	To arrive, to reach, to ripe	پہنچنا، میوہ کا پکنا	رسیدن
سوز	سوخت	To burn	جلنا، جلانا	سوختن

مصدر (Infinitive)	اُردو معنی	Meaning in English	ماڈہ ماضی (Past stem)	ماڈہ مضارع (امر)	(Present stem)
افروختن	روشن کرنا، روشن ہونا	To kindle, to shine	افروخت	افروز	
گریختن	بھاگنا، فرار کرنا	To flee, to run away	گریخت	گریز	
آفریدن	پیدا کرنا	To create	آفرید	آفرین	
باشیدن	ہونا	To be	باشید	باش	
شدن	ہونا	To be, to become	شد	شو	
خواستن	مانگنا، چاہنا	To desire, to wish	خواست	خواہ	
توانستن	سکنا	To can	توانست	توان	
بایستن	چاہنا، لازم ہونا	To be necessary, must	بایست	بای	
شایستن	چاہنا، مستحق ہونا	To be fit, to be worthy of	شایست	شایی	
شستن	دھونا	To wash	شست	شوی	
آمیختن	ملانا	To mix	آمیخت	آمیز	
آزردن	ستانا	To annoy	آزرد	آزار	
آزمودن	آزمانا	To test	آزمود	آزمای	
اندوختن	جمع کرنا، ذخیرہ کرنا	To amass	اندوخت	اندوز	
بخشیدن	خطا بخشنا	To forgive	بخشید	بخش	
بستن	باندھنا	To shut, to tie	بست	بند	
دانستن	جاننا	To know	دانست	دان	
شنیدن	سننا	To hear	شنید	شنو	
نهادن	رکھنا	To put, to place	نهاد	نہہ	
یافتن	پانا	To find, to get	یافت	یاب	

6. Infinitives

In Persian, the infinitive is the form of verb which ends with **تن** or **دن**. In Urdu it ends with **نا** whereas in English, it is followed by 'to'. These suffixes to infinitives are called **مصدر علامت** in Persian. Eg. آمدن to come; نشستن to sit. In Persian, every infinitive ends with **ن**. If **ن** is removed from **مصدر**, then simple past tense is obtained. Eg. آمد is obtained from آمدن (He/she came); نشست from نشستن (He/she sat) etc.

۷۔ حرفِ اضافہ (Preposition)

حرفِ اضافہ وہ حروف ہیں جن سے جملے یا ترکیب میں اس کا دوسرے لفظ سے تعلق ظاہر ہوتا ہے۔

فارسی میں حرفِ اضافہ دو گروہ میں تقسیم ہوتا ہے:

۱۔ وہ جن میں زیرِ اضافت استعمال نہیں ہوتا ہے۔ مثلاً

با ، بہ ، در ، از ، بی ، بر ، تا ، را

۲۔ وہ جن میں زیرِ اضافت استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

برای ، زیر ، پیش ، بیرون ، نزد ، طرف ، روی ، بدون

(الف) مندرجہ ذیل جملوں کا مطالعہ کیجیے۔

طوطی در قفس است۔

غذائش بیرونِ قفس است۔

گرہہ زیرِ میز است۔

کتاب بر روی میز است۔

او بادیگر بچہ ہا بازی می کند۔

این بچہ دوستِ من است ،

او از ممبئی آمد۔

صندلی نزدِ میز است۔

پیشِ مریم سبد است۔

سبد پُر از میوہ ہا برای خوردن است۔

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کا مطالعہ کیجیے۔

این ترن از ممبئی بہ ناگپور می رود۔

آن طفل بسوی شجر می رود۔

این طفل بدونِ کلاہ است۔

عمران از صبح تا شام کار می کند۔

خانہٗ من طرفِ مسجد است۔

بدونِ کیفِ درسی بہ مدرسہ نروید۔

آش بی مزہ است۔

7. Preposition

Preposition حرفِ اضافه is a word placed before a noun or a pronoun to show the relation between it and some other word in the sentence.

In Persian, prepositions fall in two groups:

(1) Those used without *ezafat* (zer) as:

با ، به ، در ، از ، بی ، بر ، تا ، را

(2) Those used with *ezafat* (zer) as:

برای ، زیر ، پیش ، بیرون ، نزد ، طرف ، روی ، بدون

(A) Study the following sentences:

The parrot is in the cage.

طوطی در قفس است.

It's food is outside the cage.

غذایش بیرون قفس است.

The cat is under the table.

گربه زیر میز است.

The book is upon the table.

کتاب بر روی میز است.

He is playing with other children.

او با دیگر بچه ها بازی می کند.

This child is my friend, he came from Mumbai.

این بچه دوست من است ،

او از ممبئی آمد.

A chair is near the table.

صندلی نزد میز است.

The basket is before Maryam.

پیش مریم سبد است.

The basket is full of fruits for eating.

سبد پر از میوه ها برای خوردن است.

(B) Study the following sentences:

This train goes from Mumbai to Nagpur.

این ترن از ممبئی به ناگپور می رود.

That boy is running towards the tree.

آن طفل بسوی شجر می رود.

This boy is without a cap.

این طفل بدون کلاه است.

Imran works morning to evening.

عمران از صبح تا شام کار می کند.

My house is towards Masjid.

خانه من طرف مسجد است.

Do not go to school without school bag.

بدون کیف درسی به مدرسه نروید.

The soup is tasteless.

آش بی مزه است.

پرسش / Exercise

۱۔ قوسین میں دیے ہوئے حرف اضافہ سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

Fill in the blanks with suitable prepositions from the brackets.

- ۱۔ تاج محل شہرِ آگرہ واقع است۔ (در ، پر)
- ۲۔ معلم لب خند واردِ کلاس شد۔ (با ، از)
- ۳۔ غذا انسان خیلی ضروری است۔ (برای ، زیر)
- ۴۔ قلم میز است۔ (برای ، بروی)
- ۵۔ احمد و مونس اطاق بازی می کنند۔ (بیرون ، برای)
- ۶۔ روز کار کردن است۔ (را ، برای)
- ۷۔ دیروز من پارک آمدم۔ (تا ، از)
- ۸۔ نوشین غزالہ مدرسه می رود۔ (با ، بہ ، ہی)

۸۔ امر و نہی (Imperative and Negative Imperative)

(الف) امر (Imperative):

’امر‘ وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے۔ چوں کہ حکم صرف مخاطب ہی کو دیا جاتا ہے، اس لیے اس کے صرف دو ہی صیغے ہوتے ہیں: واحد حاضر اور جمع حاضر۔

قاعدہ: مادۃ مضارع کے شروع میں ’ب‘ بڑھا دینے سے امر بنتا ہے۔ جیسے ’رفتن‘ سے ’رو‘ سے پہلے ’ب‘ بڑھائیں تو برو اور بروید بن جائے گا۔

مثال: (۱) صیغۂ واحد حاضر: برو = تو جا ، (۲) صیغۂ جمع حاضر: بروید = تم جاؤ/تم سب جاؤ

مثالیں: جواب بدہ ، آب تازہ بنوشید ، بہ مدرسہ برو ، جواب بنویسید۔

(ب) نہی (Prohibitive or Negative Imperative):

’نہی‘ وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جائے۔ فعل امر کی طرح اس کے بھی دو ہی صیغے ہوتے ہیں۔

قاعدہ: فعل امر کے شروع میں بجائے ’ب‘ کے ’م‘ یا ’ن‘ لگانے سے ’فعل نہی‘ بن جاتا ہے۔

فعلِ نہی		فعلِ امر	
جمع حاضر	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد حاضر
مروید / نروید (آپ مت جائیے)	مرو / نرو (تو نہ جا)	بروید	برو
مخورید / نخورید (آپ نہ کھائیے)	مخور / نخور (تو نہ کھا)	بخورید	بخور
میایید / نیایید (آپ مت آئیے)	میا / نیا (تو مت آ)	بیایید	بیا
مکنید / نکنید (آپ نہ کیجیے)	مکن / نکن (تو مت کر)	بکنید	بکن
میآزاید / نیآزاید (آپ نہ ستائیے)	میآزار / نیآزار (تو نہ ستا)	بیآزاید	بیآزار
مگوید / نگوید (آپ نہ کہیے)	مگو / نگو (تو نہ بول)	بگوید	بگو
منویسید / ننویسید (آپ مت لکھیے)	منویس / ننویس (تو مت لکھ)	بنویسید	بنویس

مثالیں: از خانہ بیرون مرو ، کسی را دشنام مدہ ، امشب در عبادتِ الہی مشغول باش ، کارِ امروز بفردا مگذار ، بہ آواز بلند بخوانید ، امشب بہ خانۂ من میا ، خاموش بنشین صدا مکن ، آنچہ ندانی مگو ، روی کتاب منویس ، حسرت نخورید خدا بزرگ است۔

8. Imperative and Negative Imperative

(A) **Imperative:** A verb in imperative form expresses command or direct request.

Rule: In Persian, imperative is obtained by adding ب before the مضارع (aorist). For

Eg.: (1) Second person singular : **هذه** you go.

(2) Second person plural : **يُودِ** you (all) go.

Eg.: جواب بده , آب تازه بنوشید , به مدرسه برو , جواب بنویسید

(B) نه Prohibitive or Negative Imperative: A verb in negative imperative form

Rule: In Persian, prohibitive is obtained by adding م or ن, (instead of ب as in imperative)

فعلِ نهی		فعلِ امر	
Second Person Plural	Second Person Singular	Second Person Plural	Second Person Singular
Don't go (pl.) مروید / نروید	(Don't go) مرو / نرو	بروید	برو
Don't eat (pl.) مخورید / نخورید	(Don't eat) مخور / نخور	بخورید	بخور
Don't come (pl.) میایید / نیایید	(Don't come) میا / نیا	بیایید	بیا
Don't do (pl.) مکنید / نکنید	(Don't do) مکن / نکن	بکنید	بکن
Don't tease (pl.) میآزاید / نیآزاید	(Don't tease) میآزار / نیآزار	بیآزاید	بیآزار
Don't talk (pl.) مگویید / نگویید	(Don't talk) مگو / نگو	بگویید	بگو
Don't write (pl.) منویسید / ننویسید	(Don't write) منویس / ننویس	بنویسید	بنویس

Examples:

از خانه بیرون مرو ، کسی را دشنام مده ، امشب در عبادتِ الهی مشغول باش ،
کارِ امروز بفردا مگذار ، به آواز بلند بخوانید ، امشب به خانهٔ من میا ، خاموش بنشین صدا
مکن ، آنچه ندانی مگو ، روی کتاب بنویس ، حسرت نخورید خدا بزرگ است-

۹۔ حرف های استفهام (Interrogative Particles)

وہ کلمے جو کسی بات کے پوچھنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں 'حرف های استفهام' کہلاتے ہیں۔ مثلاً
کی (کہ)، چہ، چرا، چطور، چندتا، کجا، کی (چہ وقت)، کدام، آیا، چگونہ۔

9. Interrogative Particles

The words used for asking a question are called interrogative words or interrogative particles.

Eg. کی (کہ)، چہ، چرا، چطور، چندتا، کجا، کی (چہ وقت)، کدام، آیا، چگونہ۔

مثالیں (Examples)

- ۱۔ کی از دہلی آمد؟ * محمود از دہلی آمد۔
- ۲۔ حامد بہ کجا رفت؟ * حامد بہ بازار رفت۔
- ۳۔ زبیر چطور بہ مدرسہ رفت؟ * زبیر با دو چرخہ بہ مدرسہ رفت۔
- ۴۔ تو چندتا خواہر داری؟ * من سہ خواہر دارم۔
- ۵۔ شما کی (چہ وقت) از امراتی آمدید؟ * من دیروز صبح از امراتی آمدم۔

پرسش / Exercise

۱۔ قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

Fill in the blanks with suitable words from the brackets.

- ۱۔ شما این کار کردید؟ (چہ، چرا، آیا)
- ۲۔ ایشان از دہلی آمدند؟ (کی، چہ، کجا)
- ۳۔ تو برادرِ شکیل را جواب دادی؟ (کی، چندتا، چہ)
- ۴۔ او این کتاب را از خرید؟ (چہ، کی، کدام)
- ۵۔ اسمِ مادرش است؟ (کجا، چہ، چطور)

۱۰۔ فعل (Verb)

زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں: (۱) زمانہ ماضی (۲) زمانہ حال (۳) زمانہ مستقبل
فارسی میں زمانہ ماضی کی چھ (۶) قسمیں ہیں:

(۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب یا ماضی نقلی (۳) ماضی بعید

(۴) ماضی استمراری (۵) ماضی شکی یا احتمالی (۶) ماضی تمنائی یا شرطی

فارسی جملہ: فارسی جملے میں پہلے 'فاعل' اور آخر میں 'فعل' آتا ہے۔ باقی متعلقات درمیان میں آتے ہیں۔ جملوں میں فعل، فاعل کے مطابق ہوتا ہے۔ اگر فاعل واحد ہو تو فعل بھی واحد ہوگا۔ فاعل جمع ہو تو فعل بھی جمع ہوگا۔ گویا فعل کی گردان فاعل یا ضمیر کے مطابق ہوگی۔

مثلاً: فیروز از بازار آمد۔ پسران از بازار آمدند۔

10. Verb

There are three main tenses of verb: (1) Past tense (2) Present tense (3) Future tense.

In Persian, there are six sub-tenses of past tense:

- | | |
|--|--|
| (1) Past Indefinite (ماضی مطلق) | (2) Present Perfect (ماضی قریب یا ماضی نقلی) |
| (3) Past Perfect (ماضی بعید) | (4) Past Continuous (ماضی استمراری) |
| (5) Past Dubious Tense (ماضی شکی یا احتمالی) | (6) Past Conditional (ماضی تمنائی یا شرطی) |

In Persian, the sentence begins with a subject and ends with the verb with all other insertions in between these two. If the subject is singular, the verb will also be singular. If the subject is plural, the verb will also be plural. Eg.: پسران از بازار آمدند۔ , فیروز از بازار آمد۔

۱۱۔ ماضی مطلق (Past Indefinite Tense)

ماضی مطلق وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے لیکن کام ہونے کے صحیح وقت کا تعین نہیں ہو سکتا کہ آیا کام قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے یا دور کے۔
 قاعدہ : ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مصدر کے آخر کا 'ن' گرا دیں تو ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب بنتا ہے۔ جسے ہم ماؤۃ ماضی کہتے ہیں۔ جیسے 'آمدن' سے 'آمد' یعنی وہ آیا۔ 'رفتن' سے 'رفت' یعنی وہ گیا۔ باقی صیغوں کے لیے 'آمد' اور 'رفت' کے بعد علامت ضمیر لگاتے ہیں۔

11. Interrogative Particles

Past indefinite tense, the verb shows that the action is over but it does not specify the time.

Rule: In Persian, the past indefinite tense is obtained by removing ن from the infinitive such as آمد (he/she came) from آمدن and رفت (he/she went) رفتن

علامت ضمیر اور مصدر 'آمدن' سے ماضی مطلق کی گردان۔

جمع متکلم	واحد متکلم	جمع حاضر	واحد حاضر	جمع غائب	واحد غائب	صیغہ
یم	م	ید	ی	ند	—	علامت ضمیر
رفتیم	رفتہم	رفتید	رفتہی	رفتند	رفت	گردان
ہم سب گئے	میں گیا	تم سب گئے	تو گیا	وہ سب گئے	وہ گیا	ترجمہ

۱۲۔ ماضی قریب (ماضی نقلی) (Present Perfect Tense)

’ماضی قریب‘ وہ فعل ہے جس میں قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔
 قاعدہ: ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب یا مادہ ماضی کے آگے ’ہ است‘ بڑھانے سے ماضی قریب بنتا ہے۔ مثلاً آمدن سے ماضی مطلق واحد غائب آمد۔ آمد کے آگے ’ہ است‘ لگائیں تو ’آمدہ است‘ صیغہ واحد غائب بنتا ہے۔ باقی صیغوں کے بنانے کے لیے ’است‘ کی جگہ علامت ضمیر استعمال کی جاتی ہے۔

12. Present Perfect Tense

In present perfect tense, the verb shows that the action has taken place.

Rule: In Persian, the present perfect tense is obtained by adding ’ہ است‘ to the verb in past indefinite tense. Eg. from آمدن we get آمد and then we add ’ہ است‘ to make it آمدہ است (he/she came) present perfect tense.

مثالیں (Examples):

Translation	ترجمہ	گردان	علامت ضمیر	صیغہ
He/she has come.	وہ آیا ہے۔	آمدہ است	—	واحد غائب
They have come.	وہ آئے ہیں۔	آمدہ اند	ند	جمع غائب
You have come.	تو آیا ہے۔	آمدہ ای	ی	واحد حاضر
You have come.	تم سب آئے ہو۔	آمدہ اید	ید	جمع حاضر
I have come.	میں آیا ہوں۔	آمدہ ام	م	واحد متکلم
We have come.	ہم سب آئے ہیں۔	آمدہ ایم	یم	جمع متکلم

مثالیں (Examples):

خدا زمین و آسمان را آفریده است۔ ایشان برای ما میوه های تازه فرستاده اند۔ من آبِ خنک نوشیده ام۔ ما او را کتاب های خوب داده ایم۔ تو برادرِ حمید را نامہ نوشتہ ای۔ شما میز و صندلی خریدہ اید۔ او کتابم بُردہ است۔ ما قلمِ قشنگی آوردہ ایم۔ من ’گلستانِ سعدی‘ را خواندہ ام۔

پرسش / Exercise

۱۔ مصدر 'گفتن'، 'خواندن' اور 'خریدن' سے زمانہ ماضی قریب کی گردان لکھیے اور ان کا ترجمہ بھی کیجیے۔

Write declension (گردان) of infinitives خواندن, گفتن and خریدن in present perfect tense and translate the same in Urdu or English.

۲۔ مناسب ضمائر سے جملہ مکمل کیجیے۔
Complete the sentence with suitable pronouns.

- ۱۔ نان آورده اند۔
- ۲۔ از قلم سرخ نوشته ام۔
- ۳۔ کار خوب کرده اید۔

۳۔ اردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔
Translate in Urdu or English.

- ۱۔ ایشان لباس های نو پوشیده اند۔
- ۲۔ تو 'داستان الف لیله' شنیده ای۔
- ۳۔ من درس خود را حاضر کرده ام۔
- ۴۔ ما او را میوه های شیرین و تازه داده ایم۔
- ۵۔ او قلم قشنگی آورده است۔

۱۳۔ ماضی بعید (Past Perfect Tense)

ماضی بعید وہ فعل ہے جس میں دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ یا یہ ظاہر ہوتا ہے کہ گزرے ہوئے زمانے میں کام بہت پہلے ہو چکا تھا۔

قاعدہ: ماضی مطلق واحد غائب (یا مادہ ماضی) کے آگے 'ہو' بڑھانے سے ماضی بعید واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے:

آمد + ہ + بود = آمدہ بود (وہ آیا تھا)

باقی صیغوں کے لیے گردان اُسی طرح ہوگی جس طرح ہم نے ماضی مطلق یا ماضی قریب میں علامت ضمیر آخر میں لگائی ہیں۔

13. Past Perfect Tense

In past perfect tense, the verb shows that the action has completed in the past.

Rule: In Persian, the past perfect tense is obtained by adding 'ہ بود' to the verb in past indefinite tense. Eg. from آمدن we get آمد and then we add 'ہ بود' to make it آمدہ بود (he/she had come) in past perfect tense.

مصدر: 'دیدن' سے ماضی بعید میں گردان:

Translation	ترجمہ	گردان	علامت ضمیر	صیغہ
He/she had seen.	اُس نے دیکھا تھا۔	او دیدہ بود	—	واحد غائب
They had seen.	ان لوگوں نے دیکھا تھا۔	ایشان دیدہ بودند	ند	جمع غائب
You had seen.	تو نے دیکھا تھا۔	تو دیدہ بودی	ی	واحد حاضر
You had seen.	تم لوگوں نے دیکھا تھا۔	شما دیدہ بودید	ید	جمع حاضر
I had seen.	میں نے دیکھا تھا۔	من دیدہ بودم	م	واحد متکلم
We had seen.	ہم سب نے دیکھا تھا۔	ما دیدہ بودیم	یم	جمع متکلم

مثالیں (Examples):

او انعام یافتہ بود۔ تو قلمش بردہ بودی۔ من از باغ سیبی رسیدہ آورده بودم۔ شما شیر گرم نوشیدہ بودید۔ ما در جنگل پلنگ دیدہ بودیم۔ ایشان دیروز بہ کجا رفتہ بودند۔

پرسش / Exercise

۱۔ مصدر 'خوردن' اور 'نشستن' سے ماضی بعید کی گردان مع ترجمہ لکھیے۔

Write declension (گردان) of infinitives خوردن and نشستن in past perfect tense and translate the same.

۲۔ ماضی بعید کے مناسب افعال لکھ کر جملے مکمل کیجیے۔

Complete the following sentences with suitable verbs in past perfect tense.

- ۱۔ من از پرویز (پُرسید)
- ۲۔ ایشان کارِ نیک (کردن)
- ۳۔ او 'گلستانِ سعدی' (خواندن)
- ۴۔ شما در اُتاقِ رویِ نیمکت (نشستن)

Translate in Persian.

۳۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

- ۱۔ تم نے بلی کو دیکھا تھا۔
- ۲۔ وہ یہاں کیوں آیا تھا؟
- ۳۔ اکبر اور جمیل نے امتحان دیا تھا۔
- ۴۔ ہم اسکول گئے تھے۔

۱۴۔ مضارع (Aorist)

مضارع وہ فعل ہے جس میں زمانہ حال اور مستقبل دونوں کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مثلاً 'رفتن' سے 'رَوَد' یعنی وہ جاتا ہے یا جائے گا۔ 'آمدن' سے 'آید' یعنی وہ آتا ہے یا آئے گا۔ 'یافتن' سے 'یابد' یعنی وہ پاتا ہے یا پائے گا وغیرہ۔ مصدر سے مضارع بنانے کے کوئی آٹھ قاعدے ہیں، لیکن اس ابتدائی مرحلے میں ان کی تفصیلات میں جانا مناسب نہیں۔ مصدر کے ساتھ ہم نے پچھلے سبق میں مادّہ مضارع یاد کیا ہے۔

مادّہ مضارع سے فعل مضارع بنانا زیادہ آسان ہے۔ جدید فارسی گرامر میں اسی طریقے کو استعمال میں لایا گیا ہے۔ چنانچہ فعل مضارع بنانے کے لیے مادّہ مضارع کے آگے 'د' بڑھا دیں اور 'د' سے پہلے والے حرف پر زبر لگا دیں تو فعل مضارع واحد غائب بن جاتا ہے۔

مصدر	مادّہ مضارع	فعل مضارع	ترجمہ
آوردن	آور	بیاورد / آوُرد	وہ لاتا ہے یا لائے گا۔
کردن	کُن	بکند / کُنَد	وہ کرتا ہے یا کرے گا۔

14. Aorist

Aorist (مضارع) is such form of verb which has the meanings of both present and future. Eg. from رفتن we get رَوَد which means he goes or he will go; from آمدن we get آید which means he comes or he will come and so on.

There are 8 formulas to make aorist from the infinitive but we shall avoid the details here as we have studied مادّہ مضارع in the previous lesson.

It is simple to make فعل مضارع from مادّہ مضارع. In modern Persian grammar, the same

method is used. To make ماضی مضارع we add 'د' after ماضی مضارع and put a زبر on the letter before 'د'. It becomes فعل مضارع in 'third person singular'.

مصدر	ماضی مضارع	فعل مضارع	Translation
آوردن کردن	آور کُن	بیاورد / آورد بکند / کند	He brings or he will bring. He is doing or he will do.

پرسش / Exercise

Translate in Urdu or English.

۱۔ اردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

- ۱۔ حالا چہ کنیم و کجا برویم؟
- ۲۔ در نامہ چہ بنویسند؟
- ۳۔ اگر تو دوا بخوری خوب بشوی۔
- ۴۔ بچہ ہا مار را نزنند مبادا بگزد۔
- ۵۔ اگر با ما دیگر کاری ندارید مَرخص شویم۔

۱۵۔ زمانہ حال (Present Tense)

زمانہ حال وہ فعل ہے جس سے موجودہ زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ مثلاً 'می آید' وہ آتا ہے یا وہ آ رہا ہے۔ 'می رود' وہ جاتا ہے یا وہ جا رہا ہے۔
مضارع کے صیغوں سے پہلے 'می' بڑھادینے سے زمانہ حال بنتا ہے۔

15. Present Tense

In present tense, the verb shows the action is taking place in present tense.

Eg. می آید (he/she comes); می رود (he/she goes or he is going)

We get present tense in Persian by adding می after the ماضی مضارع.

مصدر نوشتن سے زمانہ حال کی گردان:

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
گردان	می نویسد	می نویسند	می نویسی	می نویسید	می نویسم	می نویسیم
ترجمہ	وہ لکھتا ہے	وہ سب لکھتے ہیں	تو لکھتا ہے	تم سب لکھتے ہو	میں لکھتا ہوں	ہم سب لکھتے ہیں
	وہ لکھ رہا ہے	وہ سب لکھ رہے ہیں	تو لکھ رہا ہے	تم سب لکھ رہے ہو	میں لکھ رہا ہوں	ہم سب لکھ رہے ہیں

مثالیں (Examples):

ما از دبستان می آییم۔ ایشان کارِ خود را انجام می دهند۔ ما نامهٔ احمد می خوانیم۔
من امروز به ممبئی می روم۔ در تابستان هوا گرم می شود۔ توبہ کجا می روی؟
امروز مادرِ من از ممبئی می آید۔

پرسش / Exercise

۱۔ مصدر 'آمدن' اور 'رفتن' سے زمانہ حال میں گردان مع ترجمہ کیجیے۔

Write declension (گردان) of infinitives آمدن and رفتن in present tense and translate the same.

Translate in Urdu or English.

۲۔ اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

- ۱۔ او کار می کند۔
- ۲۔ ما برای گردش می رویم۔
- ۳۔ در فصلِ بہار میوہ ہا می رسند۔
- ۴۔ موهن چہ می خورد؟
- ۵۔ برادرِ شما در حیاطِ مدرسہ بازی می کند۔

Translate in Persian.

۳۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

- ۱۔ وہ خط لکھ رہا ہے۔
- ۲۔ بچے کیوں ڈر رہے ہیں؟
- ۳۔ سیمادر سے گھر جا رہی ہے۔
- ۴۔ تم بلی کو کیوں ستا رہے ہو؟

۱۶۔ جنس (Gender)

جنس سے نز اور مادہ کا اظہار ہوتا ہے یا کسی شخص یا شے میں صنف کا نہ ہونا ظاہر ہوتا ہے۔
جس اسم سے نز کا اظہار ہوتا ہے اسے جنس مذکر کہتے ہیں۔ مثلاً اسپِ نر، خروس، پدر، برادر۔
اور جس اسم سے مادہ معلوم ہوتا ہو اسے جنس مؤنث کہتے ہیں۔ مثلاً اسپِ مادہ، ماکیان، مادر، خواہر۔
وہ اسم جس سے بے جان شے معلوم ہو اسے جنسِ معرّیٰ یا لا جنس کہتے ہیں۔ مثلاً کتاب، باد، سنگ وغیرہ۔
اور وہ اسم جس سے نز یا مادہ دونوں ظاہر ہوتے ہیں، اسے جنسِ مشترک کہتے ہیں۔ مثلاً پرندہ، دوست۔
جب ہم کسی جنس کا خاص طور پر اظہار کرنا چاہتے ہیں تو لفظ کے بعد نز یا مادہ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً شیرِ نر، شیرِ مادہ،
سگِ نر، سگِ مادہ، فیلِ نر، فیلِ مادہ۔

کبھی کبھی مرد یا زن کے الفاظ بھی جنس کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً مرد گدا، زن گدا، پیر مرد،

پیر زن، شیر مرد، شیر زن۔

فارسی میں جنس کی بنیاد پر مصدر میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ مثلاً

- (۱) او رفت - وہ گیا/گئی۔
 (۲) سعدان آمد - سعدان آیا۔
 (۳) نزیہہ آمد - نزیہہ آئی۔

16. Gender

Gender shows male or female of a person or no gender of any object. Indication of male is called 'Masculine gender'; indication of female is called 'Feminine gender' and the object which does not indicate any gender is called 'Neuter gender'.

Examples of Masculine gender: اسپِ نر، خروس، پدر، برادر

Examples of feminine gender: اسپِ مادہ، ماکیان، مادر، خواہر

Examples of Neuter gender: کتاب، باد، سنگ

The gender which indicates both, the masculine and feminine gender is called 'Common gender', such as پرندہ، دوست

To indicate a gender, we add suffix نر or مادہ to the noun, such as شیرِ نر، شیرِ مادہ، سگِ نر، سگِ مادہ، فیلِ نر، فیلِ مادہ etc.

Sometimes the words مرد and زن are also used to indicate gender, such as مرد گدا، زن گدا، شیرِ مرد، شیرِ زن، پیرِ مرد، پیرِ زن

In Persian, the infinitive does not change with the change of gender. For example.

(1) او رفت - He / She went.

(2) سعدان آمد - Saadan came. (3) نزیہہ آمد - Nazeeha came.

پرسش / Exercise

۱۔ ذیل کے اسموں کی جنس مذکر لکھیے۔
 Write masculine gender of the following words.

مادر، خواہر، عروس، ماکیان، شترمادہ، اسپِ مادہ، پیرِ زن، خانم، بانو، بیگم، بزمادہ، زنِ رختشو، خاتون، شہربانو، دختر، آہویِ مادہ، زن۔

۲۔ ذیل کے اسموں کی جنس مؤنث لکھیے۔
 Write feminine gender of the following words.

مردِ خیاط، داماد، بُزنر، خان، خُروس، آقا، بیگ، پدر، برادر، خواجہ، پسر، شہریار، آہویِ نر، شیرِ نر، شیرِ مرد، مردِ درویش، شوہر، مرد۔

۳۔ ذیل کے الفاظ کی جنس پہچانیے۔
 Identify the gender of the following words.

آدم، درخت، سنگ، مرد، خواہر، چشم، سبزی، آتش، داماد، دوست، شریک، ہمدم، مشتری۔

۱۷۔ صنائع و بدائع

۱۔ **تشبیہ (Simile)**: اس صنعت کو کہتے ہیں جس میں دو مختلف چیزوں کا باہم مقابلہ کیا جاتا ہے اور اُن میں کم از کم ایک بات مشترک ہوتی ہے۔ تشبیہ کے لیے ہمیشہ مانند، چون، مثل، همچو جیسے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثالیں:

۱۔ بھروز مثل شیر بہادر است۔

۲۔ چہ قیامت است جانان کہ بعاشقان نمودی

رُخ همچو ماہ تابان دلِ همچو سنگِ خارا

۲۔ **استعارہ (Metaphor)**: اس صنعت کو کہتے ہیں جس میں دو چیزوں کا باہم پوشیدہ مقابلہ ہوتا ہے کیونکہ اس میں یہ نہیں کہا جاتا کہ ایک چیز دوسری چیز کے مشابہ ہے۔ مثالیں:

۱۔ پدر و مادر شجرِ سایہ دار اند۔

۲۔ سرو سیمینا بہ صحرا می روی

خوب بد عہدی کہ بی مامی روی

۳۔ **مبالغہ (Hyperbole)**: اس صنعت کو کہتے ہیں جس میں کسی بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کیا جاتا ہے۔ مثالیں:

۱۔ شاعر در اشکش غرق شد۔

۲۔ چو گرز را اواز نگہ موم کرد

شکوہ نریمان را شوم کرد

۴۔ **تلمیح (Allusion)**: اس صنعت کو کہتے ہیں جس میں کسی تاریخی واقعے یا مشہور قصے یا عقیدے کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔ مثالیں:

۱۔ دورِ مجنون گذشت و نوبتِ ماست

ہر کسی پنج روزہ نوبتِ اوست

۲۔ در فراقِ تو چنان ای بت محبوب کنم

صبرِ ایوب کنم گریہٗ یعقوب کنم

۱- طبیب و وظیفه شناس

در عهد یکی از خلفای عباسی پزشکی بود که خلیفه به حذاقت او اعتماد کامل داشت ، لیکن بیمناک بود که مبادا او را با پادشاهان دیگر رابطه باشد و بتحریک آنها در پی هلاک او بر آید- برای اینکه از چنین اندیشه ای فارغ شود خواست او را امتحان کند-

روزی وی را بخلوت خواند و گفت مرا دشمنی است که نمی خواهم آشکارا بقتلش برسانم- داروئی کُشنده بساز و بیاور تا باو بخورانم- طبیب گفت این از من بر نمی آید- روزی که من شغل طبابت را برگزیدم تصور نمی کردم جز دوی سودمند از من به خواهند- برین جهت دواهای مضر نیاموخته ام- اگر خلیفه جز آن خواهد اجازه دهد که بروم و بیاموزم- خلیفه گفت این بطول می انجامد- خلاصه هر قدر خلیفه اصرار کرد از طبیب همان پاسخ نخستین شنید- ناچار بحبس او فرمان داد-

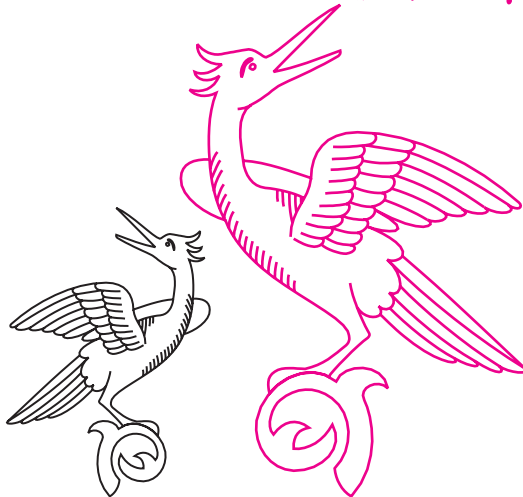
طبیب يك سال در زندان ماند و در آن مدت به مطالعه کتب، خود را مشغول میداشت و از حبس شکایت نمی کرد- پس از يك سال خلیفه گفت او را حاضر ساختند و مال بسیار با شمشیر مقابل او نهادند- آنگاه گفت آنچه از تو خواسته ام امری است که صلاح مملکت در آنست و مرا از آن چاره نیست- اگر فرمان مرا اطاعت کنی این مال و چندین برابر از آن تو خواهد بود و گرنه می فرمایم با این تیغ گردنت را بزنند- طبیب بر آنچه نخست پاسخ داده بود کلمه ای نیفزود- خلیفه گفت ترا خواهم کشت- گفت بآنچه خدا خواسته باشد راضیم-

خلیفه در این تبسم کرد و باو گفت دل خوش دار که آنچه تاکنون کرده ام برای آزمائش تو بود- من از کید پادشاهان بیمناکم و می خواستم بر تو اعتماد داشته باشم و از دانش تو با خاطری آسوده بهره مند شوم- طبیب خلیفه را سپاس گفت- خلیفه گفت اکنون بگوی چه چیز ترا بر آن داشت که از خشم و تهدید من نترسیدی و فرمان مرا اطاعت نکردی؟ طبیب گفت: دو چیز، یکی دین من که حکم می کند بادشمنان نکوئی کنم تاچه رسد بدوستان- و دیگر صنعت من که برای نفع مردم و حفظ جان آنها بوجود آمده است- و ما طبیبان را قانونی ست که چون به خواهیم بکسی اجازه معالجه امراض دهیم نخست از او پیمان می گیریم که صنعت خود را در آزار مردم بکار نبرد و داروی کُشنده نسازد و بکس نیاموزد- و من نتوانستم بر خلاف دین و پیمان خود رفتار کنم- خلیفه چون این بشنید او را بناخت و محل اعتماد خود قرار داد-

Skill	مہارت، ہوشیاری	حذاقت
Openly	ظاہری طور پر	آشکارا
Length of time, lately	دیر سے، تاخیر سے	بطول
Goodness	مصلحت	صلاح
Betrayal, treason	مکر، چال	کید
Beneficiary	فائدہ حاصل کرنے والا	بھرہ مند
Threat, warning	دھمکی	تہدید
Art, craft	فن، ہنر	صنعت
Trustworthy	بھروسے کے قابل	محَلّ اعتماد

پرسش / Exercise

- ۱۔ خلیفہ کے خوف میں مبتلا ہونے کا سبب تحریر کیجیے۔
Write the reason of Caliph's anxiety.
- ۲۔ خلیفہ نے طبیب سے جو تقاضا کیا ہے، اسے لکھیے۔
Write the demand of Caliph from the doctor.
- ۳۔ طبیب نے بادشاہ کو جو جواب دیا، وہ لکھیے۔
Write the answer given by the doctor to the Caliph.
- ۴۔ طبیب کو جیل میں ڈالنے کا سبب لکھیے۔
Write the reason behind the imprisonment of the doctor.
- ۵۔ اس سبق سے ہمیں جو پیغام ملتا ہے، اسے تحریر کیجیے۔
Write the message taught by this story.



۲- در صفتِ علم

علم بالست مرغِ جانت را
 علم دل را بجای جان باشد
 دلِ بی علم چشمِ بی نورست
 مبر از پای علم و دانش پی
 نیست آبِ حیات جز دانش
 هر که این آب خورد باقی ماند
 مددِ روح کن بدانش و دین
 نور علمست و علم پرتوِ عقل
 علم داری مشو براهِ ذلیل
 چون چراغ و دلیل و پرسیدن
 علم نورست و جهل تاریکی
 در پی کشف این و آن رفتن
 علم خود را مکن زعقل جدا
 تن بدانش سرشته باید کرد
 تنِ بی روح چیست؟ مُشتی گرد
 جهل خوابست و علم بیداری
 چون بعلمش یقین درست شود

بر سپهر او برد روانت را
 سرِ بی علم بدگمان باشد
 مردِ نادان ز مردمی دورست
 تا بقیوم در رسی و بحی
 نیست بابِ نجات جز دانش
 چشمِ او در جمالِ ساقی ماند
 تا شوی همنشینِ روحِ امین
 روشنست این سخن چه حاجتِ نقل؟
 علم بس راه را چراغ و دلیل
 هست، در شب چراست ترسیدن؟
 علم راهت برد بباریکی
 جز بدانش کجا توان رفتن؟
 تا بدانی که کیست عقل و خدا
 دل بدانش فرشته باید کرد
 روحِ بی علم چیست؟ بادی سرد
 زان نهانی و زین پدیداری
 در عمل نامدار و چُست شود

(اوحدی)

فرهنگ (Glossary)

Sky	آسمان، فلک	سپهر
Humanity	مروت، انسانیت	مردمی
Knowledge	علم	دانش
Name of an angel, Gabriel	حضرت جبریل	روح امین
Reflection	عکس	پرتو

Necessity	ضرورت	حاجت
Discovery, detection	تفتیش کرنا، تلاش کرنا	کشف
To mix, mingle	ملانا، گوندھنا	سرِ شتن
Fistful	ایک مٹھی	مُشتی
Hidden	پوشیدہ	نہانی
Open	ظاہر	پدیدار

پرسش / Exercise

۱۔ اس نظم کے پیش نظر علم و دانش کے تعلق سے اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

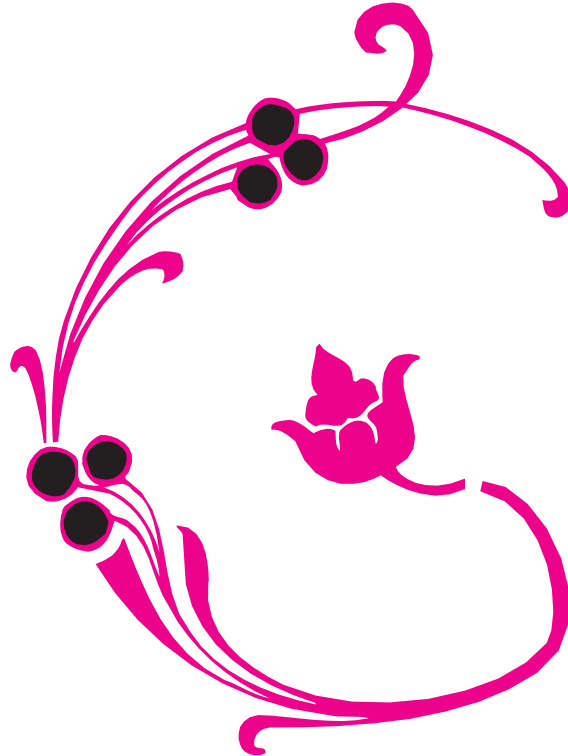
Write your opinion about importance of knowledge and education in the light of this poem.

۲۔ نظم میں علم کو جن چیزوں سے تشبیہ دی گئی ہے، بیان کیجیے۔

Write the importance and comparison of education through this poem.

۳۔ ہمیں علم سے دور نہیں جانا چاہیے، وجہ لکھیے۔

'Why should we not go away from education?' Give reason.



۱- اعداد

1. Numbers

چندی chand, چند digari, دیگری digar, دیگر yaki, یکی yak, يك besyar, بسیار kheili, خیلی chandi. How to express time? How to express age?

Cardinal		Ordinal	
يك	yak, yek	يكم	yokom, yekom
دو	do	دوم	dovvam; دويم doyyam
سه	se	سوم	sevvom; سيم seyyom
چهار	chahar	چهارم	chaharom
پنج	panj	پنجم	panjom
شش	shesh	ششم	sheshom
هفت	haft	هفتم	haftom
هشت	hasht	هشتم	hashtom
نه	noh	نهم	nohom
ده	dah	دهم	dahom
يازده	yazdah	يازدهم	yazdahom
دوازده	davazdah	دوازدهم	davazdahom
سيزده	sizdah	سيزدهم	sizdahom
چهارده	chahardah	چهاردهم	chahardahom
پانزده	panzdah	پانزدهم	panzdahom
شانزده	shanzdah	شانزدهم	shanzdahom
هفده	hevdah	هفدهم	hevdahom
هيجده	hijdah	هيجدهم	hijdahom
نوزده	nuzdah	نوزدهم	nuzdahom
بيست	bist	بيستم	bistom
بيست و يك	bist o yak, yek	بيست و يكم	bist o yakom
بيست و دو	bist o do	بيست و دوم	bist v duvvam

Cardinal		Ordinal			
بیست و سه	bist o se	بیست و سوم	bist o suvvom	۲۳	23
بیست و چهار	bist o chahar	بیست و چهارم	bist o chaharaom	۲۴	24
بیست و پنج	bist o panj	بیست و پنجم	bist o panjom	۲۵	25
بیست و شش	bist o shesh	بیست و ششم	bist o sheshom	۲۶	26
بیست و هفت	bist o haft	بیست و هفتم	bist o haftom	۲۷	27
بیست و هشت	bist o hasht	بیست و هشتم	bist o hashtom	۲۸	28
بیست و نه	bist o noh	بیست و نهم	bist o nohom	۲۹	29
سی	si	سی ام	siom	۳۰	30
چهل	chehel	چهلّم	chehelom	۴۰	40
پنجاه	panjah	پنجاهم	panjahom	۵۰	50
شصت	shast	شصتم	shastom	۶۰	60
هفتاد	haftad	هفتادم	haftadom	۷۰	70
هشتاد	hashtad	هشتادم	hashtadom	۸۰	80
نود	navad	نودم	navadom	۹۰	90
صد	sad	صدم	sadom	۱۰۰	100
صد و يك	sad o yak	صد و يكم	sad o yakom	۱۰۱	101
صد و بیست و يك	sad o bist o yak	صد و بیست و يكم	sad o bist o yakom	۱۲۱	121
دویست	devist	دویستم	devistom	۲۰۰	200
سیصد	si sad	سیصدم	si sadom	۳۰۰	300
چهارصد	chahar sad	چهار صدم	chahar sadom	۴۰۰	400
پانصد	pan sad	پانصدم	pan sadom	۵۰۰	500
شش صد	shesh sad	شش صدم	shesh sadom	۶۰۰	600
هفت صد	haft sad	هفت صدم	haft sadom	۷۰۰	700
هشت صد	hasht sad	هشت صدم	hasht sadom	۸۰۰	800
نه صد	noh sad	نه صدم	noh sadom	۹۰۰	900
هزار	hazar	هزارم	hazarom	۱۰۰۰	1000

Cardinal		Ordinal			
ہزار و یک	hazar o yak	ہزار و یکم	hazar o yakom	۱۰۰۱	1001
ہزار و بیست	hazar o bist o yak	ہزار و بیست	hazar o bist o yakom	۱۰۲۱	1021
و یک		و یکم			
ہزار و صد و	hazar o sad o bist o yak	ہزار و صد و	hazar o sad o bist o yakom	۱۱۲۱	1121
بیست و یک		بیست و یکم			
دو ہزار	do hazar	دو ہزار	do hazarom	۲۰۰۰	2000
ملیون	million				1,000,000
صفر	sefr				0

۲۔ مفرد و جمع (Singular and Plural)

فارسی زبان میں 'مفرد' سے 'جمع' بنانے کا قاعدہ نہایت آسان ہے:

- (۱) 'اسم' کے آگے عام طور سے 'ان'، بڑھادینے سے جمع بن جاتی ہے۔ جیسے خواہر (بہن) سے خواہران، یار (دوست) سے یاران، طفل (بچہ) سے طفلان، شاگرد (شاگرد) سے شاگردان اور مرغ سے مرغان وغیرہ۔
- (۲) 'اسم' کے آگے (غیر ذی روح چیزوں کے لیے) 'ہا'، لگا دینے سے جمع بن جاتی ہے۔ جیسے: مداد (پنسل) سے مدادھا، ماہ (مہینہ) سے ماہھا، میز (میز) سے میزھا اور سنگ سے سنگھا وغیرہ۔
- لیکن 'جدید فارسی' میں جانداروں کے لیے 'ہا' بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طرح 'ان' اور 'ہا' دونوں مستعمل ہیں۔ جیسے مرغھا، دوستھا، چشمھا، درختھا، زنھا وغیرہ اور مرغان، دوستان، چشمان، درختان، زنان وغیرہ۔
- (۳) اگر 'اسم' کا آخری حرف 'ا' یا 'و' ہو تو (تلفظ کی آسانی کے لیے) 'ان' کی بجائے 'یان' بڑھادیتے ہیں جیسے: دانش جو - دانش جویان، دانا - دانایان، آقا - آقایان، جنگجو - جنگجویان، دروغ گو - دروغ گویان۔
- (۴) 'اسم' کے آخر میں 'ہ' آتی ہو تو 'ہ' کو نکال کر اس کی جگہ 'گان' لگا دیتے ہیں۔ جیسے: پرندہ سے پرندگان، ستارہ سے ستارگان، پس ماندہ سے پس ماندگان، رای دہندہ سے رای دہندگان اور باشندہ سے باشندگان وغیرہ۔
- (۵) جہاں 'اسم' کی تعداد بتائی جائے وہاں 'عد' کے ساتھ 'اسم' کو واحد ہی لکھتے ہیں۔ جیسے: پنج گوشہ، پنجگانہ، چہار درویش، ہفت رنگ، پنج انگشت، چہل حدیث، دو برادر، سہ پہلو، سہ بار، ہفت روزہ وغیرہ۔

جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد
سگان	سگ	پسران	پسر	زنان	زن
دانش مندان	دانش مند	مردان	مرد	دختران	دُختر
مردمان	مردم	درویشان	درویش	مادران	مادر

جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد
پلنگان	پلنگ	بزرگان	بزرگ	پدران	پدر
اعزاز یافتگان	اعزاز یافته	پیوستگان	پیوسته	کودکان	کودک
سیارگان	سیاره	بافندگان	بافنده	پیران	پیر
تابیدگان	تابیده	بچگان	بچه	مریدان	مُرید
تشنگان	تشنه	پروردگان	پرورده	ماشین ها	ماشین
زلزله زدگان	زلزله زده	خواجگان	خواجه	توپ ها	توپ
دیدگان	دیده	فرشتگان	فرشته	روزها	روز
مصیبت زدگان	مصیبت زده	گُشتگان	گُشته	اسم ها	اسم
سیلاب زدگان	سیلاب زده			چیز ها	چیز

2. Singular and Plural

In Persian language, the rule of making plural is very simple.

- (1) Generally 'ان' is added after the noun to make it plural. Eg. خواهران from خواهر , مرغ from مرغان , شاگرد from شاگردان , طفل from طفلان , یار from یاران
- (2) 'ها' is added to the (non-living) noun to make plural such as مدادها from مداد (pencil), ماه ها from ماه (month), میزها from میز (table) and سنگ ها from سنگ . But in modern Persian, 'ان' and 'ها' are used for living nouns. Eg. مرغ ها , دوست ها , زنان , درختان , چشمان , دوستان , مرغان etc. and زن ها , درخت ها , چشم ها
- (3) If the noun ends with 'ا' or 'و' then the plural is made by adding 'یان' instead of 'ان'; such as: جنگجویان , آقا from آقایان , دانا from دانایان , دانش جو from دانش جویان , جنگجو from جنگجویان , دروغ گو from دروغ گویان , جنگجو from جنگجویان
- (4) If the noun ends with the letter 'ه', then the plural is made by replacing the last letter 'ه' by 'گان', such as پرنده گان from پرنده , ستاره گان from ستاره , پسماندگان from پسماند . باشندگان from باشند , رای دهنده گان from رای دهنده , پسماندگان from پسماند
- (5) When the number of noun is shown, then the noun is written in singular with the number showing it. Eg. پنج گوشه: هفت رنگ , چهار درویش , پنجگانه , پنج گوشه: هفت روز , سه بار , سه پهلوی , دو برادر , چهل حدیث , پنج انگشت

Singular	Plural	Singular	Plural	Singular	Plural
زن	زنان	پسر	پسران	سگ	سگان
دُختر	دختران	مرد	مردان	دانش مند	دانش مندان
مادر	مادران	درویش	درویشان	مردم	مردمان
پدر	پدران	بزرگ	بزرگان	پَلنگ	پَلنگان
کودک	کودکان	پیوستہ	پیوستگان	اعزاز یافتہ	اعزاز یافتگان
پیر	پیران	بافندہ	بافندگان	سیّارہ	سیّارگان
مُريد	مريدان	بچّہ	بچگان	تابیدہ	تابیدگان
ماشین	ماشین ہا	پروردہ	پروردگان	تشنہ	تشنگان
توپ	توپ ہا	خواجہ	خواجگان	زلزلہ زدہ	زلزلہ زدگان
روز	روزہا	فرشتہ	فرشتگان	دیدہ	دیدگان
اِسْم	اِسْم ہا	گُشتہ	گُشتگان	مصیبت زدہ	مصیبت زدگان
چیز	چیز ہا			سیلاب زدہ	سیلاب زدگان

پرسش / Exercise

Write singulars.

۱۔ واحد لکھیے۔

دانش آموزان ، مورچگان ، گوسفندان ، پزشکان ، عروسک ہا۔

Write plurals.

۲۔ جمع بنائیے۔

آموزگار ، باد ، آسب ، بزرگ ، خواجہ

۳۔ مُرکبِ توصیفی (Adjectival Construction)

صفت ، موصوف (اسم) ، اضافت توصیفی

صفت: صفت وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کی اچھائی، برائی یا کوئی خصوصیت بیان کرتا ہے۔ مثلاً شیرین (میٹھا)، بزرگ (بڑا)، سیاہ (کالا) وغیرہ۔

موصوف: جس اسم کی اچھائی، برائی یا کوئی اور خصوصیت بیان کی جاتی ہے، اسے 'موصوف' کہتے ہیں۔ مثلاً سیب شیرین (میٹھا سیب)، میہن بزرگ (بڑا ملک)، سگ سیاہ (کالا کتا) وغیرہ۔

درج بالا مثالوں میں ہر پہلا لفظ 'اسم (موصوف)' ہے اور دوسرا 'صفت'۔ 'شیرین' سیب کی صفت بیان کر رہا ہے اور 'بزرگ' میہن کی اور 'سیاہ' سگ کی۔ اس لیے 'سیب'، 'میہن' اور 'سگ' موصوف ہیں۔ موصوف اور صفت سے جو مرکب بنتا ہے اسے 'مرکبِ توصیفی' کہتے ہیں۔

3. Adjectival Construction

صفت (Adjective): An adjective is a word which describes the quality of noun.

موصوف (Noun Qualified) : It is the noun which is qualified by the adjective. Such as سیب شیرین. In this example, سیب is the noun and شیرین is the adjective. Hence سیب is موصوف. Other examples are: گلاب ، سگ سیاہ ، کشور بزرگ etc. In these examples, کشور and سگ are nouns and بزرگ and سیاہ are adjectives. Hence the phrase made by joining noun and adjective is called Adjectival Construction (مرکبِ توصیفی).

پرسش / Exercise

Add adjectives to the following words.

۱۔ ذیل کے الفاظ کے ساتھ صفت لگائیے۔

لباس ، اسپ ، میوہ ، پسر ، کتاب

Translate into Persian.

۲۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

گرم ہوا ، اونچا درخت ، پرانا جوتا ، کڑوا پھل

Translate the following in Urdu or English.

۳۔ اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

درِ کھنہ ، وطنِ عزیز ، مردِ دانا ، صدای بلند

۴۔ مرکبِ اضافی (Possessive Construction)

مضاف ، مضاف الیہ ، اضافتِ نسبتی

’مرکبِ اضافی‘ میں تین حصے ہوتے ہیں: مضاف، مضاف الیہ اور اضافتِ نسبتی۔ ’مضاف‘ اور ’مضاف الیہ‘ کا ایک دوسرے سے تعلق ہوتا ہے اور انھیں ’اضافتِ نسبتی‘ سے جوڑا جاتا ہے۔

مضاف : وہ اسم جسے کسی دوسرے اسم سے نسبت دیں ’مضاف‘ کہلاتا ہے۔

مضاف الیہ : وہ اسم جس کی طرف کسی اسم کو نسبت دیں ’مضاف الیہ‘ کہلاتا ہے۔ مثلاً خوشۂ انگور ، کتابِ شہلا۔

درج بالا مثالوں میں ’خوشہ‘ اور ’کتاب‘ مضاف ہیں جبکہ ’انگور‘ اور ’شہلا‘ مضاف الیہ۔ قاعدہ ہے کہ مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں۔ اضافتِ نسبتی (زیر، ہمزہ) کا استعمال اسی طرح ہوگا جس طرح صفت اور موصوف کے ساتھ کیا جاتا ہے۔
مثالیں :

صندلیِ پزیشک
ماہیِ دریا
آب و ہوا ی افریقہ
سزای موت
دوا ی مریض

کلاہِ برادر
مارِ آستین
نانِ گندم
بیاضِ سلیم
آبِ کوثر / زم زم

خانۂ پرویز
پنجرۂ من
نامۂ پدر
کتاب خانۂ دبستان
گرۂ لیلیٰ

4. Possessive Construction

There are three parts in اضافتِ نسبتی and مضاف الیہ , مضاف : مرکبِ اضافی .
 اضافتِ نسبتی are joined by مضاف and مضاف الیہ .

مضاف : It is a noun which is shown in possession of another noun.

مضاف الیہ : It is that noun which possesses another noun,
 such as کتابِ شہلا , خوشہٴ انگور

مضاف الیہ are شہلا and انگور whereas مضاف are کتاب and خوشہ .

The rule is that مضاف comes first and مضاف الیہ comes later.

زیر : اضافتِ نسبتی or ہمزه are used in the same way as is used in adjective and noun.

Examples:

صندلی پر شک
 ماہی دریا
 آب و ہوا ی افریقہ
 سزای موت
 دوا ی مریض

کلاہ برادر
 مارِ آستین
 نانِ گندم
 بیاضِ سلیم
 آبِ کوثر / زم زم

خانہٴ پرویز
 پنجرہٴ من
 نامہٴ پدر
 کتاب خانہٴ دبستان
 گربہٴ لیلیٰ

پرسش / Exercise

۱۔ ذیل کے الفاظ کے ساتھ 'مضاف' یا 'مضاف الیہ' کا اضافہ کیجیے۔

Add مضاف or مضاف الیہ to the following words.

پیراہن ، خانہ ، درخت ، چشم ، پا

Translate into Persian.

۲۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

جو کا دانہ ، باغ کا دروازہ ، کشمیر کا سیب ، شیخ سعدی کا وطن ، سر کا درد

Translate the following in Urdu or English.

۳۔ اردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

سگ کوچہ ، بچہٴ راہل ، مدادِ دانش جو ، آرزویِ دل ، باغِ آفریدی

۵۔ اشارہ و مشارِ الیہ (Demonstrative Pronouns)

اشارہ: 'آن' اور 'این' حروف اشارہ ہیں۔ قریب کی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے 'این' اور دور کی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے 'آن' کا استعمال کیا جاتا ہے۔

حروف اشارہ	ترجمہ	جمع
این	یہ	اینان (یا) اینہا
آن	وہ	آنان (یا) آنہا

مشارِ الیہ: جس اسم کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے اسے 'مشارِ الیہ' کہتے ہیں۔

5. Demonstrative Pronouns

این (this) and آن (that) are the demonstrative pronouns. آن is used for farther things and این is used for nearby things. Their plurals are آنہا (those) and اینہا (these). These words demonstrate the nouns which follow these words.

Examples/مثالیں	Translation / ترجمہ
این کتاب است۔	یہ کتاب ہے۔
این میز است۔	یہ میز ہے۔
این صندلی است۔	یہ کرسی ہے۔
آن ماشین است۔	وہ کار ہے۔
آن گاو است۔	وہ گائے ہے۔
آن پُلیس است۔	وہ پولس ہے۔

۶۔ مصادر (Infinitives)

مصادر مصدر کی جمع ہے۔ فارسی میں مصدر کے آخر میں 'دن' یا 'تن' آتا ہے۔ اردو میں فعل کے آخر میں 'نا' اور انگریزی میں verb کے شروع میں 'to' آتا ہے۔ انھیں علامت مصدر کہتے ہیں۔ مثلاً آمدن یعنی آنا، نشستن یعنی بیٹھنا۔ ہر مصدر کے آخر میں 'ن' آتا ہے۔ اگر مصدر سے 'ن' نکال دیں تو مادہ ماضی (ماضی مطلق صیغہ واحد غائب) بن جاتا ہے۔ جیسے آمدن سے آمد (وہ آیا) اور نشستن سے نشست (وہ بیٹھا) وغیرہ۔ ذیل میں مادہ ماضی اور مادہ مضارع دیے جا رہے ہیں۔

مصدر (Infinitive)	اردو معنی	Meaning in English	مادہ ماضی (Past stem)	مادہ مضارع (امر) (Present stem)
آمدن	آنا	To come	آمد	آ / آی
رفتن	جانا	To go	رفت	رو
نوشتن	لکھنا	To write	نوشت	نویس
خواندن	پڑھنا	To read	خواند	خوان
خوردن	کھانا	To eat	خورد	خور
نوشیدن	پینا	To drink	نوشید	نوش
خندیدن	ہنسنّا	To laugh	خندید	خند
گریستن	رونا	To weep	گریست	گری
آوردن	لانا	To bring	آورد	آور / آر
بُردن	لے جانا	To carry, to take away	بُرد	بَر
خریدن	خریدنا	To buy	خرید	خَر
فروختن	بیچنا	To sell	فروخت	فروش
زیستن	جینا، زندہ رہنا	To live	زیست	زی
مُردن	مرنا	To die	مُرد	میر
ایستادن	کھڑا ہونا	To stand	ایستاد	ایست
نشستن	بیٹھنا	To sit	نشست	نشین
دیدن	دیکھنا، ملنا	To see, to meet	دید	بین
پُرسیدن	پوچھنا	To ask	پُرسید	پُرس
گفتن	کہنا	To say, to tell	گفت	گو / گوی
ساختن	بنانا	To make, to build	ساخت	ساز
خوابیدن	سونا	To sleep	خوابید	خواب
بَرخواستن	اُٹھنا	To rise	بَرخواست	بَرخیز

مادہ مضارع (امر)	مادہ ماضی	Meaning in English	اُردو معنی	مصدر
(Present stem)	(Past stem)			(Infinitive)
زن	زد	To strike, to beat	مارنا	زدن
گُش	گُشت	To kill	(جان سے) مارنا	گُشتن
کُن	کرد	To do	کرنا، انجام دینا	کردن
کَن	کند	To dig, to root out	کھودنا، اکھیڑنا	کندن
کُش	کشید	To draw	کھینچنا	کشیدن
شناس	شناخت	To recognise, to know	پہچاننا، جاننا	شناختن
آرای	آراست	To decorate	سجانا	آراستن
بُر	بُرید	To cut	کاٹنا	بُریدن
پَر	پَرید	To fly	اُڑنا	پَریدن
بار	بارید	To rain	بارش ہونا	باریدن
چِن	چید	To pick up, to arrange	چننا، ترتیب دینا	چیدن
پوش	پوشید	To wear	پہننا	پوشیدن
دہ	داد	To give	دینا	دادن
جہہ	جست	To climb, to jump	اُچھلنا، کودنا، چھلانگ لگانا	جستن
جُو	جُست	To search, to find	ڈھونڈنا	جُستن
ترس	ترسید	To fear	ڈرنا	ترسیدن
دار	داشت	To have	رکھنا	داشتن
بردار	برداشت	To lift, to take	اُٹھانا، لینا	برداشتن
آموز	آموخت	To learn, to teach	سیکھنا، سکھانا	آموختن
روی	روئید	To grow	اُگنا	روئیدن
کار	کاشت	To grow, to sow	اُگانا، بونا	کاشتن
فرست	فرستاد	To send	بھیجنا	فرستادن
نمای	نمود	To show	دکھلانا	نمودن
دَو	دَوید	To run	دوڑنا	دَویدن
رِسان	رِسانید	To reach	پہنچانا	رِسانیدن
رس	رسید	To arrive, to reach, to ripe	پہنچنا، میوہ کا پکنا	رسیدن
سوز	سوخت	To burn	جلنا، جلانا	سوختن

مصدر (Infinitive)	اُردو معنی	Meaning in English	ماڈہ ماضی (Past stem)	ماڈہ مضارع (امر) (Present stem)
افروختن	روشن کرنا، روشن ہونا	To kindle, to shine	افروخت	افروز
گریختن	بھاگنا، فرار کرنا	To flee, to run away	گریخت	گریز
آفریدن	پیدا کرنا	To create	آفرید	آفرین
باشیدن	ہونا	To be	باشید	باش
شدن	ہونا	To be, to become	شد	شو
خواستن	مانگنا، چاہنا	To desire, to wish	خواست	خواہ
توانستن	سکنا	To can	توانست	توان
بایستن	چاہنا، لازم ہونا	To be necessary, must	بایست	بای
شایستن	چاہنا، مستحق ہونا	To be fit, to be worthy of	شایست	شایی
شستن	دھونا	To wash	شست	شوی
آمیختن	ملانا	To mix	آمیخت	آمیز
آزردن	ستانا	To annoy	آزرد	آزار
آزمودن	آزمانا	To test	آزمود	آزمای
اندوختن	جمع کرنا، ذخیرہ کرنا	To amass	اندوخت	اندوز
بخشیدن	خطا بخشنا	To forgive	بخشید	بخش
بستن	باندھنا	To shut, to tie	بست	بند
دانستن	جاننا	To know	دانست	دان
شنیدن	سننا	To hear	شنید	شنو
نهادن	رکھنا	To put, to place	نهاد	نہہ
یافتن	پانا	To find, to get	یافت	یاب

6. Infinitives

In Persian, the infinitive is the form of verb which ends with تن or دن. In Urdu it ends with نا whereas in English, it is followed by 'to'. These suffixes to infinitives are called علامت مصدر in Persian. Eg. آمدن to come; نشستن to sit. In Persian, every infinitive ends with ن. If ن is removed from مصدر, then simple past tense is obtained. Eg. آمد is obtained from آمدن (He/she came); نشست from نشستن (He/she sat) etc.

۷۔ حرفِ اضافہ (Preposition)

حرفِ اضافہ وہ حروف ہیں جن سے جملے یا ترکیب میں اس کا دوسرے لفظ سے تعلق ظاہر ہوتا ہے۔

فارسی میں حرفِ اضافہ دو گروہ میں تقسیم ہوتا ہے:

۱۔ وہ جن میں زیرِ اضافت استعمال نہیں ہوتا ہے۔ مثلاً

با ، بہ ، در ، از ، بی ، بر ، تا ، را

۲۔ وہ جن میں زیرِ اضافت استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

برای ، زیر ، پیش ، بیرون ، نزد ، طرف ، روی ، بدون

(الف) مندرجہ ذیل جملوں کا مطالعہ کیجیے۔

طوطی در قفس است۔

غذائش بیرونِ قفس است۔

گرہہ زیرِ میز است۔

کتاب بر روی میز است۔

او بادیگر بچہ ہا بازی می کند۔

این بچہ دوستِ من است ،

او از ممبئی آمد۔

صندلی نزدِ میز است۔

پیشِ مریم سبد است۔

سبد پُر از میوہ ہا برای خوردن است۔

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کا مطالعہ کیجیے۔

این ترن از ممبئی بہ ناگپور می رود۔

آن طفل بسوی شجر می رود۔

این طفل بدونِ کلاہ است۔

عمران از صبح تا شام کار می کند۔

خانہٗ من طرفِ مسجد است۔

بدونِ کیفِ درسی بہ مدرسہ نرؤید۔

آش بی مزہ است۔

7. Preposition

Preposition حرفِ اضافه is a word placed before a noun or a pronoun to show the relation between it and some other word in the sentence.

In Persian, prepositions fall in two groups:

(1) Those used without *ezafat* (zer) as:

با ، به ، در ، از ، بی ، بر ، تا ، را

(2) Those used with *ezafat* (zer) as:

برای ، زیر ، پیش ، بیرون ، نزد ، طرف ، روی ، بدون

(A) Study the following sentences:

The parrot is in the cage.

طوطی در قفس است.

It's food is outside the cage.

غذایش بیرون قفس است.

The cat is under the table.

گربه زیر میز است.

The book is upon the table.

کتاب بر روی میز است.

He is playing with other children.

او با دیگر بچه ها بازی می کند.

This child is my friend, he came from Mumbai.

این بچه دوست من است ،

او از ممبئی آمد.

A chair is near the table.

صندلی نزد میز است.

The basket is before Maryam.

پیش مریم سبد است.

The basket is full of fruits for eating.

سبد پر از میوه ها برای خوردن است.

(B) Study the following sentences:

This train goes from Mumbai to Nagpur.

این ترن از ممبئی به ناگپور می رود.

That boy is running towards the tree.

آن طفل بسوی شجر می رود.

This boy is without a cap.

این طفل بدون کلاه است.

Imran works morning to evening.

عمران از صبح تا شام کار می کند.

My house is towards Masjid.

خانه من طرف مسجد است.

Do not go to school without school bag.

بدون کیف درسی به مدرسه نروید.

The soup is tasteless.

آش بی مزه است.

پرسش / Exercise

۱۔ قوسین میں دیے ہوئے حرف اضافہ سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

Fill in the blanks with suitable prepositions from the brackets.

- ۱۔ تاج محل شہرِ آگرہ واقع است۔ (در ، پر)
- ۲۔ معلم لب خند واردِ کلاس شد۔ (با ، از)
- ۳۔ غذا انسان خیلی ضروری است۔ (برای ، زیر)
- ۴۔ قلم میز است۔ (برای ، بروی)
- ۵۔ احمد و مونس اطاق بازی می کنند۔ (بیرون ، برای)
- ۶۔ روز کار کردن است۔ (را ، برای)
- ۷۔ دیروز من پارک آمدم۔ (تا ، از)
- ۸۔ نوشین غزالہ مدرسه می رود۔ (با ، به ، ہی)

۸۔ امر و نہی (Imperative and Negative Imperative)

(الف) امر (Imperative):

’امر‘ وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے۔ چوں کہ حکم صرف مخاطب ہی کو دیا جاتا ہے، اس لیے اس کے صرف دو ہی صیغے ہوتے ہیں: واحد حاضر اور جمع حاضر۔

قاعدہ: مادۃ مضارع کے شروع میں ’ب‘ بڑھا دینے سے امر بنتا ہے۔ جیسے ’رفتن‘ سے ’رو‘ سے پہلے ’ب‘ بڑھائیں تو برو اور بروید بن جائے گا۔

مثال: (۱) صیغۂ واحد حاضر: برو = تو جا ، (۲) صیغۂ جمع حاضر: بروید = تم جاؤ/ تم سب جاؤ

مثالیں: جواب بدہ ، آب تازہ بنوشید ، بہ مدرسہ برو ، جواب بنویسید۔

(ب) نہی (Prohibitive or Negative Imperative):

’نہی‘ وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جائے۔ فعل امر کی طرح اس کے بھی دو ہی صیغے ہوتے ہیں۔

قاعدہ: فعل امر کے شروع میں بجائے ’ب‘ کے ’م‘ یا ’ن‘ لگانے سے ’فعل نہی‘ بن جاتا ہے۔

فعلِ نہی		فعلِ امر	
جمع حاضر	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد حاضر
مروید / نروید (آپ مت جائیے)	مرو / نرو (تو نہ جا)	بروید	برو
مخورید / نخورید (آپ نہ کھائیے)	مخور / نخور (تو نہ کھا)	بخورید	بخور
میایید / نیایید (آپ مت آئیے)	میا / نیا (تو مت آ)	بیایید	بیا
مکنید / نکنید (آپ نہ کیجیے)	مکن / نکن (تو مت کر)	بکنید	بکن
میآزاید / نیآزاید (آپ نہ ستائیے)	میآزار / نیآزار (تو نہ ستا)	بیآزاید	بیآزار
مگوید / نگوید (آپ نہ کہیے)	مگو / نگو (تو نہ بول)	بگوید	بگو
منویسید / ننویسید (آپ مت لکھیے)	منویس / ننویس (تو مت لکھ)	بنویسید	بنویس

مثالیں: از خانہ بیرون مرو ، کسی را دشنام مدہ ، امشب در عبادتِ الہی مشغول باش ، کارِ امروز بفردا مگذار ، بہ آواز بلند بخوانید ، امشب بہ خانۂ من میا ، خاموش بنشین صدا مکن ، آنچہ ندانی مگو ، روی کتاب منویس ، حسرت نخورید خدا بزرگ است۔

8. Imperative and Negative Imperative

(A) **أمر Imperative:** A verb in imperative form expresses command or direct request. Commands or requests are generally directed towards the addressee. Hence, they are used in 'second person singular' and 'second person plural' pronouns.

Rule: In Persian, imperative is obtained by adding ب before the مضارع (aorist). For instance, from infinitive رفتن, we get aorist رَو and by adding ب, it becomes برو and بَروید

Eg.: (1) Second person singular : **يُذَوُّوْ** you go.

(2) Second person plural : **يُود** you (all) go.

Eg.: جواب بده , آب تازه بنوشید , به مدرسه برو , جواب بنویسید

(B) نهی Prohibitive or Negative Imperative: A verb in negative imperative form expresses prohibition. Like imperative, prohibitive verb is also used in 'second person singular' and 'second person plural' pronouns.

Rule: In Persian, prohibitive is obtained by adding م or ن, (instead of ب as in imperative) before the aorist. Eg.: نرو, نكن, مرو, مكن.

فعلِ نهی		فعلِ امر	
Second Person Plural	Second Person Singular	Second Person Plural	Second Person Singular
Don't go (pl.) مروید / نروید	(Don't go) مرو / نرو	بروید	برو
Don't eat (pl.) مخورید / نخورید	(Don't eat) مخور / نخور	بخورید	بخور
Don't come (pl.) میایید / نیایید	(Don't come) میا / نیا	بیایید	بیا
Don't do (pl.) مکنید / نکنید	(Don't do) مکن / نکن	بکنید	بکن
Don't tease (pl.) میآزاید / نیآزاید	(Don't tease) میآزار / نیآزار	بیآزاید	بیآزار
Don't talk (pl.) مگویید / نگویید	(Don't talk) مگو / نگو	بگویید	بگو
Don't write (pl.) منویسید / ننویسید	(Don't write) منویس / ننویس	بنویسید	بنویس

Examples:

از خانه بیرون مرو ، کسی را دشنام مده ، امشب در عبادتِ الهی مشغول باش ،
کارِ امروز بفردا مگذار ، به آواز بلند بخوانید ، امشب به خانهٔ من میا ، خاموش بنشین صدا
مکن ، آنچه ندانی مگو ، روی کتاب منویس ، حسرت نخورید خدا بزرگ است۔

۹۔ حرف های استفهام (Interrogative Particles)

وہ کلمے جو کسی بات کے پوچھنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں 'حرف های استفهام' کہلاتے ہیں۔ مثلاً
کی (کہ)، چہ، چرا، چطور، چندتا، کجا، کی (چہ وقت)، کدام، آیا، چگونہ۔

9. Interrogative Particles

The words used for asking a question are called interrogative words or interrogative particles.

Eg. کی (کہ)، چہ، چرا، چطور، چندتا، کجا، کی (چہ وقت)، کدام، آیا، چگونہ۔

مثالیں (Examples)

- ۱۔ کی از دہلی آمد؟ * محمود از دہلی آمد۔
- ۲۔ حامد بہ کجا رفت؟ * حامد بہ بازار رفت۔
- ۳۔ زبیر چطور بہ مدرسہ رفت؟ * زبیر با دو چرخہ بہ مدرسہ رفت۔
- ۴۔ تو چندتا خواہر داری؟ * من سہ خواہر دارم۔
- ۵۔ شما کی (چہ وقت) از امراتی آمدید؟ * من دیروز صبح از امراتی آمدم۔

پرسش / Exercise

۱۔ قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔

Fill in the blanks with suitable words from the brackets.

- ۱۔ شما این کار کردید؟ (چہ، چرا، آیا)
- ۲۔ ایشان از دہلی آمدند؟ (کی، چہ، کجا)
- ۳۔ تو برادرِ شکیل را جواب دادی؟ (کی، چندتا، چہ)
- ۴۔ او این کتاب را از خرید؟ (چہ، کی، کدام)
- ۵۔ اسم مادرش است؟ (کجا، چہ، چطور)

۱۰۔ فعل (Verb)

زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں: (۱) زمانہ ماضی (۲) زمانہ حال (۳) زمانہ مستقبل
فارسی میں زمانہ ماضی کی چھ (۶) قسمیں ہیں:

(۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب یا ماضی نقلی (۳) ماضی بعید

(۴) ماضی استمراری (۵) ماضی شکی یا احتمالی (۶) ماضی تمنائی یا شرطی

فارسی جملہ: فارسی جملے میں پہلے 'فاعل' اور آخر میں 'فعل' آتا ہے۔ باقی متعلقات درمیان میں آتے ہیں۔ جملوں میں فعل، فاعل کے مطابق ہوتا ہے۔ اگر فاعل واحد ہو تو فعل بھی واحد ہوگا۔ فاعل جمع ہو تو فعل بھی جمع ہوگا۔ گویا فعل کی گردان فاعل یا ضمیر کے مطابق ہوگی۔

مثلاً: فیروز از بازار آمد۔ پسران از بازار آمدند۔

10. Verb

There are three main tenses of verb: (1) Past tense (2) Present tense (3) Future tense.

In Persian, there are six sub-tenses of past tense:

- | | |
|--|--|
| (1) Past Indefinite (ماضی مطلق) | (2) Present Perfect (ماضی قریب یا ماضی نقلی) |
| (3) Past Perfect (ماضی بعید) | (4) Past Continuous (ماضی استمراری) |
| (5) Past Dubious Tense (ماضی شکی یا احتمالی) | (6) Past Conditional (ماضی تمنائی یا شرطی) |

In Persian, the sentence begins with a subject and ends with the verb with all other insertions in between these two. If the subject is singular, the verb will also be singular. If the subject is plural, the verb will also be plural. Eg.: پسران از بازار آمدند۔ , فیروز از بازار آمد۔

۱۱۔ ماضی مطلق (Past Indefinite Tense)

ماضی مطلق وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے لیکن کام ہونے کے صحیح وقت کا تعین نہیں ہو سکتا کہ آیا کام قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے یا دور کے۔

قاعدہ: ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مصدر کے آخر کا 'ن' گرا دیں تو ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب بنتا ہے۔ جسے ہم مادہ ماضی کہتے ہیں۔ جیسے 'آمدن' سے 'آمد' یعنی وہ آیا۔ 'رفت' سے 'رفت' یعنی وہ گیا۔ باقی صیغوں کے لیے 'آمد' اور 'رفت' کے بعد علامت ضمیر لگاتے ہیں۔

11. Interrogative Particles

Past indefinite tense, the verb shows that the action is over but it does not specify the time.

Rule: In Persian, the past indefinite tense is obtained by removing ن from the infinitive such as آمد (he/she came) from آمدن and رفت (he/she went) رفتن

علامت ضمیر اور مصدر 'آمدن' سے ماضی مطلق کی گردان۔

جمع متکلم	واحد متکلم	جمع حاضر	واحد حاضر	جمع غائب	واحد غائب	صیغہ
یم	م	ید	ی	ند	—	علامت ضمیر
رفتیم	رفتہم	رفتید	رفتہی	رفتند	رفت	گردان
ہم سب گئے	میں گیا	تم سب گئے	تو گیا	وہ سب گئے	وہ گیا	ترجمہ

۱۲۔ ماضی قریب (ماضی نقلی) (Present Perfect Tense)

’ماضی قریب‘ وہ فعل ہے جس میں قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔
 قاعدہ: ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب یا مادہ ماضی کے آگے ’ہ است‘ بڑھانے سے ماضی قریب بنتا ہے۔ مثلاً آمدن سے ماضی مطلق واحد غائب آمد۔ آمد کے آگے ’ہ است‘ لگائیں تو ’آمدہ است‘ صیغہ واحد غائب بنتا ہے۔ باقی صیغوں کے بنانے کے لیے ’است‘ کی جگہ علامت ضمیر استعمال کی جاتی ہے۔

12. Present Perfect Tense

In present perfect tense, the verb shows that the action has taken place.

Rule: In Persian, the present perfect tense is obtained by adding ’ہ است‘ to the verb in past indefinite tense. Eg. from آمدن we get آمد and then we add ’ہ است‘ to make it آمدہ است (he/she came) present perfect tense.

مثالیں (Examples):

Translation	ترجمہ	گردان	علامت ضمیر	صیغہ
He/she has come.	وہ آیا ہے۔	آمدہ است	—	واحد غائب
They have come.	وہ آئے ہیں۔	آمدہ اند	ند	جمع غائب
You have come.	تو آیا ہے۔	آمدہ ای	ی	واحد حاضر
You have come.	تم سب آئے ہو۔	آمدہ اید	ید	جمع حاضر
I have come.	میں آیا ہوں۔	آمدہ ام	م	واحد متکلم
We have come.	ہم سب آئے ہیں۔	آمدہ ایم	یم	جمع متکلم

مثالیں (Examples):

خدا زمین و آسمان را آفریده است۔ ایشان برای ما میوه های تازه فرستاده اند۔ من آبِ خنک نوشیده ام۔ ما او را کتاب های خوب داده ایم۔ تو برادرِ حمید را نامہ نوشتہ ای۔ شما میز و صندلی خریدہ اید۔ او کتابم بُردہ است۔ ما قلمِ قشنگی آوردہ ایم۔ من ’گلستانِ سعدی‘ را خواندہ ام۔

پرسش / Exercise

۱۔ مصدر 'گفتن'، 'خواندن' اور 'خریدن' سے زمانہ ماضی قریب کی گردان لکھیے اور ان کا ترجمہ بھی کیجیے۔

Write declension (گردان) of infinitives خواندن, گفتن and خریدن in present perfect tense and translate the same in Urdu or English.

۲۔ مناسب ضمائر سے جملہ مکمل کیجیے۔
Complete the sentence with suitable pronouns.

- ۱۔ نان آورده اند۔
- ۲۔ از قلم سرخ نوشته ام۔
- ۳۔ کارِ خوب کرده اید۔

۳۔ اردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔
Translate in Urdu or English.

- ۱۔ ایشان لباس های نو پوشیده اند۔
- ۲۔ تو 'داستانِ الف لیله' شنیده ای۔
- ۳۔ من درسِ خود را حاضر کرده ام۔
- ۴۔ ما او را میوه های شیرین و تازه داده ایم۔
- ۵۔ او قلمِ قشنگی آورده است۔

۱۳۔ ماضی بعید (Past Perfect Tense)

ماضی بعید وہ فعل ہے جس میں دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ یا یہ ظاہر ہوتا ہے کہ گزرے ہوئے زمانے میں کام بہت پہلے ہو چکا تھا۔

قاعدہ: ماضی مطلق واحد غائب (یا مادہ ماضی) کے آگے 'ہ بود' بڑھانے سے ماضی بعید واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے:

آمد + ہ + بود = آمدہ بود (وہ آیا تھا)

باقی صیغوں کے لیے گردان اُسی طرح ہوگی جس طرح ہم نے ماضی مطلق یا ماضی قریب میں علامت ضمیر آخر میں لگائی ہیں۔

13. Past Perfect Tense

In past perfect tense, the verb shows that the action has completed in the past.

Rule: In Persian, the past perfect tense is obtained by adding 'ہ بود' to the verb in past indefinite tense. Eg. from آمدن we get آمد and then we add 'ہ بود' to make it آمدہ بود (he/she had come) in past perfect tense.

مصدر: 'دیدن' سے ماضی بعید میں گردان:

Translation	ترجمہ	گردان	علامت ضمیر	صیغہ
He/she had seen.	اُس نے دیکھا تھا۔	او دیدہ بود	—	واحد غائب
They had seen.	ان لوگوں نے دیکھا تھا۔	ایشان دیدہ بودند	ند	جمع غائب
You had seen.	تو نے دیکھا تھا۔	تو دیدہ بودی	ی	واحد حاضر
You had seen.	تم لوگوں نے دیکھا تھا۔	شما دیدہ بودید	ید	جمع حاضر
I had seen.	میں نے دیکھا تھا۔	من دیدہ بودم	م	واحد متکلم
We had seen.	ہم سب نے دیکھا تھا۔	ما دیدہ بودیم	یم	جمع متکلم

مثالیں (Examples):

او انعام یافتہ بود۔ تو قلمش بردہ بودی۔ من از باغ سیبی رسیدہ آورده بودم۔ شما شیر گرم نوشیدہ بودید۔ ما در جنگل پلنگ دیدہ بودیم۔ ایشان دیروز بہ کجا رفتہ بودند۔

پرسش / Exercise

۱۔ مصدر 'خوردن' اور 'نشستن' سے ماضی بعید کی گردان مع ترجمہ لکھیے۔

Write declension (گردان) of infinitives خوردن and نشستن in past perfect tense and translate the same.

۲۔ ماضی بعید کے مناسب افعال لکھ کر جملے مکمل کیجیے۔

Complete the following sentences with suitable verbs in past perfect tense.

- ۱۔ من از پرویز (پُرسید)
- ۲۔ ایشان کارِ نیک (کردن)
- ۳۔ او 'گلستانِ سعدی' (خواندن)
- ۴۔ شما در اُتاقِ رویِ نیمکت (نشستن)

Translate in Persian.

۳۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

- ۱۔ تم نے بلی کو دیکھا تھا۔
- ۲۔ وہ یہاں کیوں آیا تھا؟
- ۳۔ اکبر اور جمیل نے امتحان دیا تھا۔
- ۴۔ ہم اسکول گئے تھے۔

۱۴۔ مضارع (Aorist)

مضارع وہ فعل ہے جس میں زمانہ حال اور مستقبل دونوں کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مثلاً 'رفتن' سے 'رَوَد' یعنی وہ جاتا ہے یا جائے گا۔ 'آمدن' سے 'آید' یعنی وہ آتا ہے یا آئے گا۔ 'یافتن' سے 'یابد' یعنی وہ پاتا ہے یا پائے گا وغیرہ۔ مصدر سے مضارع بنانے کے کوئی آٹھ قاعدے ہیں، لیکن اس ابتدائی مرحلے میں ان کی تفصیلات میں جانا مناسب نہیں۔ مصدر کے ساتھ ہم نے پچھلے سبق میں مادّہ مضارع یاد کیا ہے۔

مادّہ مضارع سے فعل مضارع بنانا زیادہ آسان ہے۔ جدید فارسی گرامر میں اسی طریقے کو استعمال میں لایا گیا ہے۔ چنانچہ فعل مضارع بنانے کے لیے مادّہ مضارع کے آگے 'د' بڑھا دیں اور 'د' سے پہلے والے حرف پر زبر لگا دیں تو فعل مضارع واحد غائب بن جاتا ہے۔

مصدر	مادّہ مضارع	فعل مضارع	ترجمہ
آوردن	آور	بیاورد / آوُرد	وہ لاتا ہے یا لائے گا۔
کردن	کن	بکند / کُند	وہ کرتا ہے یا کرے گا۔

14. Aorist

Aorist (مضارع) is such form of verb which has the meanings of both present and future. Eg. from رفتن we get رَوَد which means he goes or he will go; from آمدن we get آید which means he comes or he will come and so on.

There are 8 formulas to make aorist from the infinitive but we shall avoid the details here as we have studied مادّہ مضارع in the previous lesson.

It is simple to make فعل مضارع from مادّہ مضارع. In modern Persian grammar, the same

method is used. To make ماضی مضارع we add 'د' after ماضی مضارع and put a زبر on the letter before 'د'. It becomes فعل مضارع in 'third person singular'.

مصدر	ماضی مضارع	فعل مضارع	Translation
آوردن کردن	آور کُن	بیاورد / آورد بکند / کند	He brings or he will bring. He is doing or he will do.

پرسش / Exercise

Translate in Urdu or English.

۱۔ اردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

- ۱۔ حالا چہ کنیم و کجا برویم؟
- ۲۔ در نامہ چہ بنویسند؟
- ۳۔ اگر تو دوا بخوری خوب بشوی۔
- ۴۔ بچہ ہا مار را نزنند مبادا بگزد۔
- ۵۔ اگر با ما دیگر کاری ندارید مَرخص شویم۔

۱۵۔ زمانہ حال (Present Tense)

زمانہ حال وہ فعل ہے جس سے موجودہ زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ مثلاً 'می آید' وہ آتا ہے یا وہ آ رہا ہے۔ 'می رود' وہ جاتا ہے یا وہ جا رہا ہے۔
مضارع کے صیغوں سے پہلے 'می' بڑھادینے سے زمانہ حال بنتا ہے۔

15. Present Tense

In present tense, the verb shows the action is taking place in present tense.

Eg. می آید (he/she comes); می رود (he/she goes or he is going)

We get present tense in Persian by adding می after the ماضی مضارع.

مصدر نوشتن سے زمانہ حال کی گردان:

صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
گردان	می نویسد	می نویسند	می نویسی	می نویسید	می نویسم	می نویسیم
ترجمہ	وہ لکھتا ہے	وہ سب لکھتے ہیں	تو لکھتا ہے	تم سب لکھتے ہو	میں لکھتا ہوں	ہم سب لکھتے ہیں
	وہ لکھ رہا ہے	وہ سب لکھ رہے ہیں	تو لکھ رہا ہے	تم سب لکھ رہے ہو	میں لکھ رہا ہوں	ہم سب لکھ رہے ہیں

مثالیں (Examples):

ما از دبستان می آییم۔ ایشان کارِ خود را انجام می دهند۔ ما نامهٔ احمد می خوانیم۔
من امروز به ممبئی می روم۔ در تابستان هوا گرم می شود۔ توبہ کجا می روی؟
امروز مادرِ من از ممبئی می آید۔

پرسش / Exercise

۱۔ مصدر 'آمدن' اور 'رفتن' سے زمانہ حال میں گردان مع ترجمہ کیجیے۔

Write declension (گردان) of infinitives آمدن and رفتن in present tense and translate the same.

Translate in Urdu or English.

۲۔ اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

- ۱۔ او کار می کند۔ ۲۔ ما برای گردش می رویم۔
- ۳۔ در فصلِ بہار میوہ ہا می رسند۔ ۴۔ موهن چہ می خورد؟
- ۵۔ برادرِ شما در حیاطِ مدرسہ بازی می کند۔

Translate in Persian.

۳۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

- ۱۔ وہ خط لکھ رہا ہے۔ ۲۔ بچے کیوں ڈر رہے ہیں؟
- ۳۔ سیمادر سے گھر جا رہی ہے۔ ۴۔ تم بلی کو کیوں ستا رہے ہو؟

۱۶۔ جنس (Gender)

جنس سے نز اور مادہ کا اظہار ہوتا ہے یا کسی شخص یا شے میں صنف کا نہ ہونا ظاہر ہوتا ہے۔
جس اسم سے نز کا اظہار ہوتا ہے اسے جنس مذکر کہتے ہیں۔ مثلاً اسپِ نر، خروس، پدر، برادر۔
اور جس اسم سے مادہ معلوم ہوتا ہو اسے جنس مؤنث کہتے ہیں۔ مثلاً اسپِ مادہ، ماکیان، مادر، خواہر۔
وہ اسم جس سے بے جان شے معلوم ہو اسے جنسِ معرّیٰ یا لا جنس کہتے ہیں۔ مثلاً کتاب، باد، سنگ وغیرہ۔
اور وہ اسم جس سے نز یا مادہ دونوں ظاہر ہوتے ہیں، اسے جنسِ مشترک کہتے ہیں۔ مثلاً پرندہ، دوست۔
جب ہم کسی جنس کا خاص طور پر اظہار کرنا چاہتے ہیں تو لفظ کے بعد نز یا مادہ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً شیرِ نر، شیرِ مادہ،
سگِ نر، سگِ مادہ، فیلِ نر، فیلِ مادہ۔

کبھی کبھی مرد یا زن کے الفاظ بھی جنس کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً مرد گدا، زن گدا، پیرِ مرد،

پیرِ زن، شیرِ مرد، شیرِ زن۔

فارسی میں جنس کی بنیاد پر مصدر میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ مثلاً

- (۱) او رفت - وہ گیا/گئی۔
 (۲) سعدان آمد - سعدان آیا۔
 (۳) نزیہہ آمد - نزیہہ آئی۔

16. Gender

Gender shows male or female of a person or no gender of any object. Indication of male is called 'Masculine gender'; indication of female is called 'Feminine gender' and the object which does not indicate any gender is called 'Neuter gender'.

Examples of Masculine gender: اسپِ نر، خروس، پدر، برادر

Examples of feminine gender: اسپِ مادہ، ماکیان، مادر، خواہر

Examples of Neuter gender: کتاب، باد، سنگ

The gender which indicates both, the masculine and feminine gender is called 'Common gender', such as پرندہ، دوست

To indicate a gender, we add suffix نر or مادہ to the noun, such as شیرِ نر، شیرِ مادہ، سگِ نر، سگِ مادہ، فیلِ نر، فیلِ مادہ etc.

Sometimes the words مرد and زن are also used to indicate gender, such as مرد گدا، زن گدا، شیرِ مرد، شیرِ زن، پیرِ مرد، پیرِ زن

In Persian, the infinitive does not change with the change of gender. For example.

(1) او رفت - He / She went.

(2) سعدان آمد - Saadan came. (3) نزیہہ آمد - Nazeeha came.

پرسش / Exercise

۱۔ ذیل کے اسموں کی جنس مذکر لکھیے۔
 Write masculine gender of the following words.

مادر، خواہر، عروس، ماکیان، شتر مادہ، اسپِ مادہ، پیرِ زن، خانم، بانو، بیگم، بزمادہ، زنِ رختشو، خاتون، شہربانو، دختر، آہویِ مادہ، زن۔

۲۔ ذیل کے اسموں کی جنس مؤنث لکھیے۔
 Write feminine gender of the following words.

مردِ خیاط، داماد، بُزِ نر، خان، خُروس، آقا، بیگ، پدر، برادر، خواجہ، پسر، شہریار، آہویِ نر، شیرِ نر، شیرِ مرد، مردِ درویش، شوہر، مرد۔

۳۔ ذیل کے الفاظ کی جنس پہچانیے۔
 Identify the gender of the following words.

آدم، درخت، سنگ، مرد، خواہر، چشم، سبزی، آتش، داماد، دوست، شریک، ہمدم، مشتری۔

۱۷۔ صنائع و بدائع

۱۔ **تشبیہ (Simile)**: اس صنعت کو کہتے ہیں جس میں دو مختلف چیزوں کا باہم مقابلہ کیا جاتا ہے اور اُن میں کم از کم ایک بات مشترک ہوتی ہے۔ تشبیہ کے لیے ہمیشہ مانند، چون، مثل، همچو جیسے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثالیں:

۱۔ بھروز مثل شیر بہادر است۔

۲۔ چہ قیامت است جانان کہ بعاشقان نمودی

رُخ همچو ماہ تابان دلِ همچو سنگِ خارا

۲۔ **استعارہ (Metaphor)**: اس صنعت کو کہتے ہیں جس میں دو چیزوں کا باہم پوشیدہ مقابلہ ہوتا ہے کیونکہ اس میں یہ نہیں کہا جاتا کہ ایک چیز دوسری چیز کے مشابہ ہے۔ مثالیں:

۱۔ پدر و مادر شجرِ سایہ دار اند۔

۲۔ سرو سیمینا بہ صحرا می روی

خوب بد عہدی کہ بی مامی روی

۳۔ **مبالغہ (Hyperbole)**: اس صنعت کو کہتے ہیں جس میں کسی بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کیا جاتا ہے۔ مثالیں:

۱۔ شاعر در اشکش غرق شد۔

۲۔ چو گرز را اواز نگہ موم کرد

شکوہ نریمان را شوم کرد

۴۔ **تلمیح (Allusion)**: اس صنعت کو کہتے ہیں جس میں کسی تاریخی واقعے یا مشہور قصے یا عقیدے کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔ مثالیں:

۱۔ دورِ مجنون گذشت و نوبتِ ماست

ہر کسی پنج روزہ نوبتِ اوست

۲۔ در فراقِ تو چنان ای بت محبوب کنم

صبرِ ایوب کنم گریہٗ یعقوب کنم

17. Figures of Speech

(1) **Simile** : A simile is a figure of speech that makes comparison, showing similarities between two different things. A simile draws resemblance with the help of the words 'like' or 'as'. Eg.:

- ۱- بهروز مثل شیر بهادر است-
- ۲- چه قیامت است جانان که بعاشقان نمودی
رُخ همچو ماه تابان دل همچو سنگِ خارا

(2) **Metaphor** : Metaphor is a figure of speech in which a word or phrase is applied to an object or action to which it is not literally applicable. A metaphor states that one thing is another thing. Eg.

- ۱- پدر و مادر شجرِ سایه دار اند-
- ۲- سرو سیمینا به صحرا می روی
خوب بد عهدی که بی مای روی

(3) **Hyperbole** : Hyperbole is a poetic device or figure of speech which involves over-statement or exaggeration of ideas for the sake of emphasis. Eg.

- ۱- شاعر در اشکش غرق شد-
- ۲- چو گرز را اواز نکه موم کرد
شکوه نریمان را شوم کرد

(4) **Allusion** : Allusion is a figure of speech in which a brief and indirect reference is made to a person, place, thing or idea of historical, cultural, literary or political significance. Eg.

- ۱- دورِ مجنون گذشت و نوبتِ ما ست
هر کسی پنج روزه نوبتِ اوست
- ۲- در فراقِ تو چنان ای بت محبوب کنم
صبرِ ایوب کنم گریهٔ یعقوب کنم